

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اطِيعُوا اللَّهَ وَ
اطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ

حصہ اول

تعلیم دین

راہ محبوب

مترجمہ

جناب مولوی محمد ابراہیم خان صاحب غوری
الکام مدرسہ تعلیم دین حیدر آباد دکن
۱۳۲۹ ہجری

مطبع خیر و کمال گنج حیدر آباد دکن

غلطنامہ

صفحہ	غلط	صحیح
۱۴	خیال	خلال
۱۵	تَوَاصِيْنَا	تَوَاصِيْنَا
۱۶	فَيَتَّبِعُونَ	فَيَتَّبِعُونَ
۲۰	جناب	جنابت
۲۷	ترغیمین	رفع یدین
"	تعوذ بالہ	أَتُوذُ بِاللّٰهِ
۴۲	انگلیان کشادہ نہ کرتا	انگلیان کشادہ کرتا
۵۵	نماز میں قرأت سننا	نماز میں قرأت سننا
"	قرآن شریف سننا	قرآن شریف سننا
۵۷	نماز پڑھنے والی کو عورت نظر آنا	نہی نہیں اس مسئلہ میں
۶۰	مسجد میں بات کرنے سے کیا ہوگا	اعمال ضائع ہونگے
"	مصیبت کی چیز سے تو	مصیبت کی خبر سے تو
۶۵	وَتَخْشَىٰ عَذَابَ الْكَافِرِ مُلْكِي	وَتَخْشَىٰ عَذَابَ الْكَافِرِ مُلْكِي
"	وَالْيَا يُعُوذُ السَّلَام	وَالْيَا يُعُوذُ السَّلَام
۶۸	سُبْحَانَكَ	سُبْحَانَكَ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اطِيعُوا اللَّهَ وَ
 اطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ
 حکم مانو رسول کا اور جو اخصیاد واسے ہیں تم میں

حصہ اول

تعلیم دین

المعروف بہ

راہ محبوب

مترجمہ

جناب مولوی محمد امیر الہییم خان صاحب غفرلہ
 مالک مدرسہ تعلیم دین حیدر آباد دکن

۱۳۲۹ھ

مطبوعہ نثر دکن فضل و گنج حیدر آباد دکن



أَحْمَدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ۝

حکم - شکر و سپاس خاص اس معبود مطلق کو سزاوار ہے جس نے
اپنے فضل و کرم سے اس مشیت خاک کو اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً
کا خلعت پہنا کر دیا لَقَدْ کَوْمَنَا بَنٰی اٰدَمَ کا جوہر دیکے مسجود مانا کیا اور
اللّٰہُ نِیَامَ زَعَمَتْهُ الْاٰخِرَةُ کی زمین پر محض اپنی عبادت کا تحفہ بونے
کے لیے وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِعِبَادٍ وَّنَ - کا فرمان
دیکر روانہ کیا۔ پس بندہ پر فرض ہے کہ اپنے مقدور بھر زندگی میں اوقات
عزیز کو صرف عبادت کرتا رہے اور شب و روز اس واہب العطا یا کو
ذکر شغل میں جان و دل لگائے رکھے۔ جس نے اسکو جان و دل عطا
کیا اور درود و بیحد و سلام بے عدد احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
اور انکے آل اطہار و اصحاب کبار پر جنکی اطاعت و فرمانبرداری سے
دین و ایمان حاصل ہوتا ہے اور عدول حکمی سے دونوں باطل - اللہ تعالیٰ
بندہ مومن کو ہدایت دیکر شریعت پر قائم رکھ کر انکی پیروی کرے۔ آمین

بَادِیِّ الْعِلْمِیْنَ۔ ناظرین پر روشن ہو کہ اس بندہ عاصی محمد ابراہیم خان غوری ولد محمد نور خان صوبہ دار مرحوم نے تعلیم دین کو اپنا فرض قرار دیا ہے اور اسی غرض سے ایک مدرسہ تعلیم خانگی مسجد افضل گنج کے پیچھے قائم کیے ہوئے ہے۔ اثنائے تعلیم میں اکثر مجاہدان صاحب کرم اور تلامذہ بارادت نے فرمایش کی کہ اگر ایک رسالہ تعلیم دین بہ طریق سوال و جواب کے ایسا مرتب کیا جائے جسکے پڑھنے سے مبتدیوں کو حصول مسائل دینی میں کمال درجہ کی آسانی ہو اور لڑکوں کو سہولیت کو ساتھ و قفیت پیدا ہو جائے تو بہت مناسب ہوگا۔

عاصی کو یہ تجویز پسند آئی فوراً اُن کی فرمایش کی تعمیل کی یہ کتاب گویا اس محنت و مشقت کا یہ رسالہ مختصر اُسی تعمیل کا نتیجہ اور نمونہ ہے جو یہ عاصی اپنے مدرسہ کے طلباء کے ساتھ اٹھاتا ہے چونکہ یہ کتاب نہ ہائمنس نواب آصفیہ مظفر الملک نظام الملک نظام الدولہ میر محبوب علیخان بہادر فتح جنگ سپہ سالار دکن خلد اللہ ملکہ جی سی۔ بی جی۔ سی۔ ایس۔ اے۔ فرمانروائے سلطنت آصفیہ کے عہد میں ۱۲۲۸ھ میں تیار ہوئی ہے اسلئے اسکا نام تعلیم دین المعروف بہ راہ محبوب رکھا۔ واضح ہو کہ اس رسالہ کی تدوین میں مسائل کتب معتبر سے اخذ کئے گئے یہ رسالہ تمام ہوا مگر مضمون تکمیل کو نہایت پہنچا چونکہ اسکا حجم زیادہ ہو گیا ہے اسوجہ سے دوسرے حصہ میں تکمیل کی گئی جب تک دوسرا حصہ نہ پڑا جائے پوری پوری قواعد نماز نہ معلوم ہونگے

یعنی مفسدات و مکروہات نماز و عام مکروہ و سہو سجدہ و جماعت سے نماز
 او کرنا جماعت میں شریک ہونا قلمنا نماز ادا کرنا و نماز مسافر و نماز جنازہ
 و نماز عیدین و نماز جمعہ و تراویح وغیرہ معلوم نہیں ہو سکتے اسلئے طلباء
 کو لازم ہے کہ دوسرے حصہ کا انتظار کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم
 سے امید ہے کہ اپنے حبیب کے طفیل سے اس کتاب کو مقبول خاص و عام
 کرے اور پڑھنے والوں سے التجا ہے کہ اس گنہگار کے حق میں دعا
 خیر کریں۔ فقط

حدیث جب مومن اللہ تعالیٰ کا مسجد کرتا ہے تو ایک درجہ بلند ہوتا
 ہے اور ایک گناہ مٹ جاتا ہے جو شخص جماعت سے نماز پڑھیگا ہزار شہیدوں
 ثواب پائیگا۔ جو شخص مسجد کو نماز کیا اسے جاتا ہے اللہ تعالیٰ ہر قدم پر
 ایک نیکی زیادہ کرتا ہے اور گناہ ایک مٹاتا ہے۔

سوال نقایہ جواب

ہدایت جب درس جاری ہو تو صفحہ ۶۱۔ عربی کا جاری کریں۔

اللہ کے

حضرت آدم صلی اللہ علیہ السلام کے
 حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے
 حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
 حضرت امام اعظم ابو حنیفہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ کے
 ہم مومن کہلمان ہیں۔

بندے کس کے
 ذریت میں کس کے
 ملت میں کس کے
 امت میں کس کے
 مذہب میں کس کے
 مومن ہو یا مسلمان

مومن کس کو کہتے ہیں

جو شخص اللہ پر اور اُسکے رسول پر صدق دل سے ایمان لاوے۔

مسلمان کسے کہتے ہیں

جو شخص تالبعہ دینی کرے اللہ کی اور اُسکے رسول کی۔

ایمان کسکو کہتے ہیں

تین کام کرنے کو کہتے ہیں۔

اقرار کرنا زبان سے

سیچ جانا دل سے

عمل کرنا ساتھ ساتھ پاؤں کے امر و نہی بجالانا۔

کیا اقرار کرنا۔ کیا سیچ جانا۔ کیا عمل کرنا۔

سہ ایمان کا کیا ہے۔

صدق دل سے لا اِلهَ اِلَّا اللہ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللہ

کا پڑھنا۔

دل ایمان کا کیا ہے۔

قرآن شریف پڑھنا۔

نور ایمان کا کیا ہے۔

سیچ بولنا۔

ساریکی ایمان کی کیا ہے۔

جھوٹ بولنا

تفکی ایمان کی کیا ہے۔

نماز نہ پڑھنا۔

برکت ایمان کی کیا ہے۔

بہت ذکر اللہ تعالیٰ کا کرنا۔

مقام ایمان کہاں ہے۔

اَلَا يٰۤاِيْمٰنُ بَيْنَ الْخَوْفِ وَالرَّجَا

تم مسلمان ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

تم مسلمان کب سے ہوئے۔

روزِ ميثاق سے۔

روزِ ميثاق کسکو کہتے ہيں

دسويں محرم دن جمعہ کا جس روز تخلیق فرماتا
حضرت آدم کی صلب سے عبد و معبود
کا اقرار ليا گیا۔ اَلَسَّنتُ بِرَبِّکُمْ قَالِیْ بَلٰی

ایمان کا بیان

ایمان میں فرض کتنے ہيں۔

دو ہيں۔

زبان سے اقرار کرنا۔

۱

دل سے سچ جانتا رکھنا بھی کہتے ہيں۔

۲

دو طور پر ہيں۔

ایمان کتنے طور پر ہيں۔

ایمان مجل

۱

ایمان مفصل

۲

سات ہيں۔

شرط ایمان کتنے ہيں۔

ایمان لانا غیب پر۔

۱

غیب کی باتیں خدا جانتا ہے۔

۲

ایمان لانا اپنے اختیار سے۔

۳

حلال کو حلال جانتا۔

۴

حرام کو حرام جانتا

۵

عذاب سے خدا کے ڈرتے رہنا۔

۶

رحمت کے امیدوار رہنا۔

۷

۱	احکامِ منہیات ایمان کتنے ہیں۔	سات ہیں۔
۲	۱	مومن کو ناحق مارنا منع ہے۔
۳	۲	قید کرنا منع ہے۔
۴	۳	مال چھیننا منع ہے۔
۵	۴	آزادہ کرنا منع ہے۔
	۵	گمان بد کرنا منع ہے۔
۱	دو یہ ہیں	یقین جانے اسکو ہمیشہ کو عذاب سے چھوٹنا۔
۲	۱	جنت میں جانا ہوگا۔
۳	۲	ایمان فرض ہوئی کیلئے کتنے شرط ہیں۔
۴	۱	دو ہیں۔
۵	۲	عقل ہونا۔
۶	۳	بالغ ہونا۔
۷	۴	تین ہیں۔
۸	۱	ایمان باقی رہنے کے کتنے شرط ہیں۔
۹	۲	خوش رہنا ایمان پانے سے۔
۱۰	۳	ڈرتے رہنا ایمان جانے سے۔
		پرہیز کرنا ایمان کو خراب کرنے والوں سے۔
		اسلام کا بیان
		اسلام میں فرائض کتنے ہیں۔
		پانچ ہیں۔

- | | |
|---|--|
| ۱ | کلمہ شہادت کا پڑھنا۔ اسکو رکن بھی کہتے ہیں |
| ۲ | پانچون وقت کی نماز پڑھنا۔ ~ |
| ۳ | رمضان شریف کے روزے رکھنا۔ ~ |
| ۴ | زکوٰۃ دینا ~ |
| ۵ | حج کرنا ~ |
| | اسلام میں واجبات کتنے ہیں۔ سات ہیں۔ |
| ۱ | حج کو جا کر عمرہ بجالانا |
| ۲ | مان باپ کی خدمت ادا کرنا |
| ۳ | مرد کی خدمت جو رد کرنا۔ |
| ۴ | فطر کا صدقہ دینا۔ |
| ۵ | قربانی کرنا۔ |
| ۶ | وتر کی نماز پڑھنا۔ |
| ۷ | قربت والوں کو نفقہ دینا۔ |
| | اسلام میں سنت کتنے ہیں۔ سات ہیں۔ |
| ۱ | ختنہ کرنا۔ |
| ۲ | بال سر کے تراشنا۔ |
| ۳ | بال ناک کے لینا |
| ۴ | بال لب کے لینا |
| ۵ | بال بغل کے لینا۔ |

۶	بال زیر نواف کے لینا۔
۷	ناخن نکالنا۔
۸	ایمان کس کو کہتے ہیں۔
۹	اسلام کس کو کہتے ہیں۔
۱۰	باطن سے علاقہ رکھتا ہے۔
۱۱	ظاہر سے علاقہ رکھتا ہے۔
۱۲	فرشتے کون ہیں۔
۱۳	بندے خدا کے ہیں۔
۱۴	فرشتے کس چیز کے بنے ہیں۔
۱۵	نور سے پیدا کئے گئے ہیں۔
۱۶	جنات کس چیز کے بنے ہیں۔
۱۷	آگ کے بنے ہیں۔
۱۸	انسان کس چیز کے بنے ہیں۔
۱۹	خاک کے بنے ہیں یعنی مٹی سے۔
۲۰	فرشتے کتنے ہیں۔
۲۱	بہت ہیں۔
۲۲	مشہور فرشتے کتنے ہیں۔
۲۳	چار ہیں۔
۲۴	جبریل علیہ السلام
۲۵	میکائیل علیہ السلام
۲۶	اسرافیل علیہ السلام
۲۷	عزرائیل علیہ السلام
۲۸	جبریل علیہ السلام کا کیا کام ہے۔
۲۹	مکائیل علیہ السلام کا کیا کام ہے۔
۳۰	اسرافیل علیہ السلام کا کیا کام ہے۔
۳۱	عزرائیل علیہ السلام کا کیا کام ہے۔
۳۲	کتابین خدا کے اور حکم خدا کا پیغمبر و نیکو
۳۳	پاس لایا کرتے تھے۔
۳۴	روزِ حُکَم سے خدا کے بند و نیکو پہنچاتے
۳۵	ہیں اور مٹی کی تیاری بھی کرتے ہیں۔
۳۶	صورِ منہ میں لیے کھڑے ہیں قیامت

کے دن بچو نکلیں گے۔	
مرنے کے وقت جان نکالتے ہیں۔	عزرائیل علیہ السلام کا کیا کام ہو۔
دو ہیں۔	قبر میں کتنے فرشتے سوال کرتے ہیں۔
سنگ	انکے کیا نام ہیں۔
نکیر	۲
دو ہیں	ہر انسان کے ہمراہ کتنے فرشتے
	اعمال نامہ لکھتے ہیں۔
کرامات کا تبیین	۲
بہت ہیں۔	انکے کیا نام ہیں۔
چار ہیں۔	کتا بین خدا کی کتنی ہیں۔
توریت	۱
انجیل	۲
زبور	۳
قرآن	۴
حضرت موسیٰ علیہ السلام پر۔	توریت کس پیغمبر پر نازل ہوئی۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر۔	انجیل کس پیغمبر پر نازل ہوئی۔
حضرت داؤد علیہ السلام پر۔	زبور کس پیغمبر پر نازل ہوئی۔
حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر۔	قرآن شریف کس پیغمبر پر نازل ہوا۔
بہت ہیں	پیغمبر کتنے ہیں۔

سوال دوم دین المصروف ۱۱/۱۵ محبوب اربابِ اسمیہ جانِ محمدؐ

مشہور کتنے پیغمبر ہیں۔	ساتھ ہیں بلکہ زاید۔
۱	حضرت آدم صلی اللہ علیہ السلام
۲	حضرت نوح بنی اللہ علیہ السلام
۳	حضرت ابراہیم علیہ السلام
۴	حضرت موسیٰ علیہ السلام
۵	حضرت داؤد علیہ السلام
۶	حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام
۷	حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سردار سب پیغمبروں کے۔
حضرت محمد مصطفیٰ کہاں پیدا ہوئے۔	مکہ شریف میں۔
حضرت محمد مصطفیٰ کو کتنے عمر میں پیغمبری ملی۔	چالیس برس میں۔
حضرت محمد مصطفیٰ مکہ شریف میں اور۔	تیرہ برس رہے۔
کتنے برس رہے۔	
حضرت محمد مصطفیٰ کو کتنی عمر میں معراج	ترپن برس میں۔
شریف ہوئی۔	
حضرت محمد مصطفیٰ کو معراج شریف	مکہ شریف میں۔
تہاں ہوئی۔	
نماز کہاں فرض ہوئی۔	معراج شریف میں
نماز کتنے وقت کی فرض ہوئی	پانچون وقت کی۔

مکہ شریف سے مدینہ منورہ کو کتنی عمر

ترتیب ۵۳ برس میں۔

میں ہجرت کی۔

مدینہ منورہ میں کتنے برس زندہ رہے۔ دس برس زندہ رہے۔

حضرت محمد مصطفیٰ نے کتنی عمر میں

ترتیب ۶۳ برس کی عمر میں

رحلت پائی

حضرت محمد مصطفیٰ کا مزار شریف

مدینہ منورہ میں

کہاں ہے۔

چار کرسی حضرت محمد مصطفیٰ کی یہ ہے

محمد بن عبدالقدر بن عبدالمطلب بن ہاشم

بن عبدمنات۔

حضرت محمد مصطفیٰ کی والدہ صاحبہ کا نام

آمنہ بنت وہاب بن عبدمنات

حضرت محمد مصطفیٰ کے خلیفہ کتنے ہیں۔ چار ہیں۔

۱ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ۔

۲ حضرت عمر رضی اللہ عنہ

۳ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

۴ حضرت علی رضی اللہ عنہ

چار ہیں۔

امام مذہب کے کتنے ہیں۔

۱ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ

۲ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ

۳ امام حنبلی رحمۃ اللہ علیہ

۴ امام مالکی رحمۃ اللہ علیہ
 بچہ کو کتنی عمر میں نماز پڑھنے کا حکم ہے؟
 سات برس کی عمر میں۔ جب دنل برس کے
 ہوں مار کے پڑھاؤ۔

فقہ

بیان وضو کا

- | | | |
|----|------------------------|--|
| ۱ | وضو میں فرض کتنے ہیں۔ | چار ہیں۔ |
| ۲ | | منہ دھونا۔ |
| ۳ | | دو نون ہاتھ دھونا کہنیوں سمیت۔ |
| ۴ | | چوتھائی سر کا مسح کرنا۔ |
| ۵ | | دو نون پائون دھونا ٹخنوں سمیت۔ |
| ۶ | وضو میں واجب کتنے ہیں۔ | حضرت میرے وضو میں واجب نہیں ہے۔ |
| ۷ | وضو میں سنت کتنے ہیں۔ | تیرہ ہیں۔ |
| ۸ | | دو نون ہاتھ پھونچون تک دھونا۔ |
| ۹ | | اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ |
| ۱۰ | | بِسْمِ اللّٰهِ الْعَلِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی دِيْنِ |
| ۱۱ | | الاسلام |

۱۲ پیشانی کے بالوں سے ٹھڈی کے نیچے تک یہ کان کی لو کی سے دوسرے کان کی لو کی تک

صرف بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہنا۔

تین بار کلی کرنا۔

مسواک کرنا یا انگلی شہادت سے ملنا۔

تین بار ناک میں پانی لینا۔

نیت کرنا۔

ڈاڑھی کا خصال کرنا۔

سارے سے سر کا مسح کرنا۔

کانون کا مسح کرنا۔

ہاتھ پاؤں کے انگلیوں کا خیال کرنا۔

ترتیب سے وضو کرنا۔

ہر عضو کو تین بار بار دھونا۔

پندرہ ہیں۔

وضو میں مستحب کتنے ہیں۔

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ

وضو کرنے کے وقت قبلہ کی طرف منہ کر کے

بیٹھنا۔

وضو سیدھے طرف سے شروع کرنا۔

ہر ہر عضو پر کلہ شہادت اور درود پڑھنا۔

کلی کرنے کی دعا۔

اَللّٰهُمَّ لَقِّنْ حُجَّتِيْ بِالْاِيْمَانِ

مسواک کرنے کی دعا۔

اَللّٰهُمَّ اسْتَظْهِمْنِيْكَ مِنْ طَعَامِ الْجَنَّةِ

تاک میں پانی لینے کی دعا۔

اَللّٰهُمَّ لَا تُخْرِمْنِيْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ

منہ دھوتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِيْ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهُ

وَسُوْدُ وُجُوْهِ

سیدہ ہاتھ دھوتے وقت کی دعا۔

اَللّٰهُمَّ اعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِبَيْتِيْ

باہان ہاتھ دھوتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَا تَعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِسَهْلِيْ وَلَا

تَجْعَلْهَا مَعْلُوْلَةً اِلَّا عَنِّيْ

سر کا مسح کرتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ تَغَسَّنَا بِرَحْمَتِكَ فَاِنَّا نَخْشَى

عَذَابَكَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْمَعُ بَيْنَ نَوَا

صِنَا وَاَقْدَامِنَا

کانون کا مسح کرتے وقت کی دعا۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ لَيْسَتْ حُكُوْنُ

الْقَوْلِ فَلْيَسْبِعُوْنِ احْسَنَهٗ مِنْ لَيْسَمَعَ

گردن کا مسح کرتے وقت کی دعا۔

اَللّٰهُمَّ نَجِّنَا مِنْ مُّقْطَعَاتِ النَّيْرَانِ

منگلی میں آگ لگتی ہو تو اسکو ہلانا۔

۵

گردن کا مسح کرنا۔

۶

غسل کرنے کے وقت ہر عضو پر ہاتھ پھیرنا

۷

بھون ہر چھوٹے بال کے نیچے اور چشم

۸

کے اطراف پانی پہنچانا۔

منہ دھونا پیشانی سے شروع کرنا۔ اور پانوں
انگلیوں سے شروع کرنا اور مسح آگے سر
کے شروع کرنا۔

نیت زبان سے کرنا۔

آپ ہی وضو کرنا دوسرے سے مدد نہ لینا
اَللّٰهُمَّ تَنَتَّ قَدْ جِئْتُ عَلَى صِرَاطٍ يُّوْمُ
تَذَلُّ قِيْدِ الْاَقْدَامِ۔

وضو کے باقی رہے ہو پانی کو کھڑے
رہکر تھوڑا پینا۔

دو گانہ نماز وضو کے شکرانہ کا کرنا۔

ہر نماز کے واسطے تازہ وضو کرنا
وضو کے بعد آسمان کی طرف منہ کر کے
کلمہ شہادت کا پڑھنا۔

دوسرا کلمہ اوریہ دعا۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ
التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُطَهَّرِيْنَ
وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ۔
چودہ ہیں۔

بائیں طرف سے وضو شروع کرنا۔

بائیں ہاتھ سے منہ میں پانی لینا۔

۹

۱۰

۱۱

پانوں دھونے کے وقت کی دعا

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

بعد از وضو تمام ہونیکے یہ دعا پڑھنا۔

وضو میں کردہ کتنے ہیں۔

۱

۲

- ۳ بائین ہاتھ سے ناک میں پانی لینا۔
- ۴ سیدھے ہاتھ سے ناک سنکنا۔
- ۵ منہ پر پانی زور سے مارنا
- ۶ منہ دھونے کے وقت ہونٹ اور انگوٹھیں مضبوط باندھنا۔
- ۷ وضو کرنے کے پانی میں تھوکنے
- ۸ وضو کرنے کے وقت دنیا کی باتیں کرنا۔
- ۹ ہر عضو میں بارے کم دھونا یا زیادہ دھونا۔
- ۱۰ پیشاب کرنے کے جاے پر وضو کرنا۔
- ۱۱ استنجہ پاک کرنے کی جاے پر وضو کرنا۔
- ۱۲ تانبے کے برتن میں پانی وضو پ سے گرم ہو اُس پانی سے وضو کرنا۔
- ۱۳ تانبے کا لوٹا بے قلعی ہو تو اُس سے وضو کرنا
- ۱۴ اپنے وضو کے واسطے ایک لوٹا مقرر کرنا
- دوسرے کو نہیں دینا لوٹا سونے روپی
- کا وضو وغیرہ کے واسطے حرام ہے۔
- دو رطل پانی سے۔
- شاہ جہانی ۲۰ میسے بھر ہوتا ہے۔
- وضو کتنے پانی سے کرنا۔
- رطل کسکو کہتے ہیں۔

قاعدہ وضو

وضو کرتے وقت پانی کا برتن بائیں طرف رکھ دو نون ہاتھ پھنچوں تک انگلیوں میں انگلیاں ملا کر تین بار دھو دے پھر انگلی شہادت کی دانتوں پر ملے یا مسواک کرے پھر تین بار کلی کرے پھر تین بار ناک میں پانی لیو بعد بائیں ہاتھ سے ناک پاک کرے پھر منہ تین بار دھوئے پیشانی کو بالوں سے ٹھڈی کے نیچے تک سیدھ طرف کو کان سے بائیں طرف کے کان تک دھو دے پھر سیدھا ہاتھ کہنیوں سمیت دھو دے پھر بائیں ہاتھ کہنیوں سمیت دھو دے بعد سیدھے ہاتھ پر پانی تین بار بہا دے بعد بائیں ہاتھ پر پانی تین بار بہا دے پھر بائیں لیکر دو نون ہاتھ کی تینوں انگلیوں کو ملا کر سر پر سامنے سے لیجا کر پھر واپس لاوین بعد انگلی شہادت کے دو نوں کا نوں میں ہرا دے بعد انگوٹھے کان کے اوپر لیجاوے پھر دو نون ہاتھ کی تینوں انگلیوں کو الٹی گردن پر لیجاوے پھر ہاتھوں کا مسح کرین بعد بائیں ہاتھ سیدھے ہاتھ کے پشت پر سے سرے انگلیوں سے کہنیوں تک پہنچے بعد انگوٹھے سے اندر کی طرف ہتیلی تک پہنچے پھر سیدھا ہاتھ بائیں ہاتھ کی پشت پر سرے انگلیوں سے کہنیوں تک پہنچے بعد انگوٹھے سے اندر کی طرف ہتیلی تک پہنچے پھر بائیں کی چھوٹی انگلی سے دھونا شروع کر دو انگوٹھے تک پھر ٹخنے سمیت تین تین بار دھوئے پھر دایاں بالوں انگوٹھے سے شروع کر دو چھوٹی انگلی ناک پھر ٹخنے سمیت

تین بار دھوئے۔ پانوں وائین ہاتھ سے دھونا اور باقی تمام وضو سیدھے ہاتھ سے کرنا۔ اور ایسا جلد دھونا کہ کوئی عضو خشک نہ ہو جاوے بال برابر سوکھا رہا تو وضو صحیح نہیں۔

ہدایت اُستاد کو چاہیے اپنے سامنے شاگرد کو کھڑا کر کے وضو کر کے تہناتین

بیان غسل کا

تین تین

غسل میں فرض کتنے ہیں۔

۱ غرغره کرنا وڑے میں کلی کرنا۔

۲ ناک میں پانی لینا۔

۳ تمام بدن پر ایک بار پانی بہانا۔

حضرت میرے غسل میں واجب نہیں ہیں

غسل میں واجب کتنے ہیں۔

پانچ ہیں۔

غسل میں سنت کتنے ہیں۔

استنجا کرنا۔

۱

۲ دو نون ہاتھ پھونچون تک دھونا۔

۲

۳ جسم سے نجاست دھونا۔

۳

۴ وضو کرنا

۴

۵ تمام بدن پر تین بار پانی بہانا۔

۵

پانچ ہیں۔

غسل میں مستحب کتنے ہیں

گوشہ میں نہانا۔

جسم ملنا۔	۲
پانوں غسل کی جگہ سے ہٹ کر دھونا۔	۳
اگر پانی وہاں جمع ہوتا ہو تو	
کپڑے سے بدن پوچھنا اگر موسم سرد ہو تو۔	۴
بعد از غسل تھوڑی غذا کھانا۔	۵
حضرت میرے غسل میں مکروہ نہیں ہیں	غسل میں مکروہ کتنے ہیں۔
آٹھ رطل پانی سے۔	غسل کتنے پانی سے کرنا۔

قاعدہ غسل

اول استنجا کرنا بعد دو نون یا آٹھ پہونچون تک دھونا بعد نجاست جسم سے دھونا بعد وضو کرنا اور کلی کو عوض غرضہ کرنا اگر روزے دار ہو تو کلی ہی کرنا بعد میں بار سیدہ چونڈ ہے پر پانی ڈالنا بعد تین بار پائین مونڈ ہے پر پانی ڈالنا۔ بعد تین بار سر پر پانی ڈالنا۔ پانی ڈالتے وقت کلمہ شہادت کا پڑھنا اور جس بات کا غسل ہو وہ نام لینا۔ یعنی احتلام کا ہو یا جنات کا ہو یا حیض کا ہو یا نفاس کا ہو۔ نَوَيْتُ اَنْتَ اَغْسِلُ لَوْ قَعِ الْحَدِثِ مِنْ غَسَلِ الْاِحْتِلَامِ ہر غسل کا یہی طریق ہے۔

غسل کتنے پانی سے کرنا۔ | غسل آٹھ رطل پانی سے کرنا۔

(ہدایت استاد کو لازم ہے کہ اپنے روبرو شاگرد کو کھڑا کر کے ترکیب اچھی طرح ذہن نشین کریں)

بیان تیمم کا

تیمم بین فرض کتنے ہیں۔

تین ہیں۔

نیت کرنا

۱

ایک ضرب مار کے منہ پر ملنا۔

۲

دوسرا ضرب مار کے دو ٹون ہاتھ کہنیوں

۳

سمیت ملے اگر انگوٹھی ہو تو ہلاوے۔

تیمم غسل اور وضو کا ایک ہی ہے ایک ہی ہے۔

کیا جدا ہے۔

پاک مٹی پر

تیمم کس چیز پر کرنا۔

جو چیز جلتی ہے اس پر گرد ہونا شرط ہے

گرد ہونا شرط ہے یا نہیں۔

جو چیز نہیں جلتی اس پر گرد نہ ہونا۔

(ہدایت اُستاد کو چاہیے تیمم آپ (ﷺ) کے رو برو کر کے بتلا دیں)

بیان فرائض نماز

فرض نماز میں کتنے ہیں۔

تیرہ ہیں۔

اندر نماز کتنے ہیں

چھ ہیں

باہر نماز کتنے ہیں۔

سات ہیں۔

باہر کے سات فرض بیان کرو۔

پاکی بدن کی	۱
پاکی کپڑے کی	۲
پاکی جاے نماز کی	۳
ستر ڈھانکنا	۴
وقت پر نماز پڑھنا	۵
قبلہ کی طرف کھڑا رہنا۔	۶
نیت نماز کی دل میں کرنا۔	۷
اندر کے فرض چھ بیان کرو۔	
تکبیر تحریمہ یعنی اتھا کبر کہنا۔	۱
قیام یعنی کھڑے ہو کے نماز پڑھنا۔	۲
قرأت یعنی نماز میں کچھ قرآن شریف پڑھنا	۳
رکوع	۴
دو سجدے ہر رکعت میں	۵
قعدہ اخیر پڑھنا	۶
ناف سے زانو سمیت ڈھانکنا فرض ہے۔	مرد کا ستر کہان تک ہے۔
تمام بدن ڈھانکنا فرض ہے سواے منہ	آزاد عورت کا ستر کہان تک ہے۔
اور دونوں ہتھیلیاں اور دونوں پاؤں نکلے	
پہنچے۔	
پیٹ اور پیٹ گھٹنوں سمیت ڈھانکنا	باندی کا ستر کہان تک ہے

باقی جتنا ہے مستحب ہے۔

پانچ ٹہین۔

صبح

ظہر

عصر

مغرب

عشا

اوقات نماز کتنے ہیں۔

۱

۲

۳

۴

۵

اوقات نماز کب سے کب تک ہیں۔

صبح کا وقت کب سے کب تک ہے۔

اتنا اندازہ دیکھ لے کہ اگر وضو لوٹا تو پھر وضو کر کے نماز دہرا کر پڑھ سکے۔

ظہر کا وقت کب سے کب تک ہے۔

آفتاب ڈھلنے کے ہر ایک چیز کا سایہ اُٹلی کے سوا سب دو سایہ تک ہے۔

عصر کا وقت کب سے کب تک ہے۔

وقت ظہر کے بعد سے آفتاب غروب ہوئے تک کا ہے۔

مغرب کا وقت کب سے کب تک ہے۔

آفتاب غروب ہوئے کے بعد سے شفق غائب ہوئے تک ہے۔

عشا کا وقت کب سے کب تک ہے۔

شفق غروب ہوئے کے بعد سے صبح صادق طلوع ہونے تک ہے۔ یہی وقت

وتر کی نماز کا ہے۔

تقدیر رکعت ہر ایک وقت کے

فرض اور سنت بیان کر دو۔

صبح کے کتنے رکعت ہیں۔

ظہر کے کتنے رکعت ہیں۔

عصر کے کتنے رکعت ہیں۔

مغرب کے کتنے رکعت ہیں۔

عشا کے کتنے رکعت ہیں۔

سنت اور نفل کو واسطے مقرر کئے

گئے ہیں۔

کوئی وقت نماز نہیں پڑھتا

۱

۲

۳

کوئی نماز کے آگے پیچھے نفل نماز

نہیں پڑھتا۔

۱

۲

یہ تیرہ فرض میں سے اگر ایک بھی

چار ہیں۔ دو سنت دو فرض۔

دو ہیں چار سنت چار فرض دو سنت

چار ہیں۔ چار فرض۔

پانچ ہیں۔ تین فرض دو سنت

نواہین چار فرض دو سنت تین وتر۔

فرض نماز میں کچھ نقصان یا خلل ہو تو ثبوت

کے دن ان نمازون سے پوری کر دینے

تین وقت۔

طلوع آفتاب کافی ۱۲

غروب آفتاب "

زوال یعنی برابر دوپہر کو کافی ۱۲

دو وقت۔

اول نماز صبح بعد از نماز صبح سوائے سنت

دو رکعت کو مگر قضا نماز میں اول جائز ہے

بعد از نماز عصر کافی ۱۲

نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ پھر دوبارہ نماز پڑھنا

ترک کرے تو نماز جانی رہتی ہے فرض ہے۔
یا نہیں۔

قراءت دو رکعت فرضوں میں پڑھنا کیسا فرض ہے۔

قراءت ہر رکعت وتر و سنت و نفل فرض ہے۔

میں پڑھنا کیسا ہے۔

فرض کس کو کہتے ہیں۔

اللہ کے اس حکم کو کہتے ہیں جو بیل قطعی سے ثابت ہوا ہو۔ جیسے اَقِمُوا الصَّلَاةَ وَالْزَّكَاةَ۔

چودہ ہیں۔

اجب نماز میں کتنے ہیں۔

سورہ فاتحہ پڑھنا۔

۱

سورہ فاتحہ کے پیچھے اور سورہ پڑھنا۔

۲

رکوع سجدوں میں دیر کرنا یک تسبیح کی مقدار

۳

رکوع کر کے سیدھا کھڑا ہو کے سجدہ کرنا۔

۴

ایک سجدہ کر کے بیٹھ کے دوسرے سجدہ کرنا

۵

درمیان نماز کے التحیات کے واسطے بیٹھنا

۶

یعنی پہلا قعدہ

التحیات دو لون قعدوں میں پڑھنا

۷

پکار کے پڑھنے کی نماز پکار کے پڑھنا امام کو

۸

اور آہستہ پڑھنے کی آہستہ۔

۹	اسلام علیکم ورحمۃ اللہ آخر نماز پڑھنا۔
۱۰	دعا رقبۃ و ترمین پڑھنا
۱۱	چھہ چھہ تکبیرین دونوں عیدین کی نماز میں پڑھنا۔
۱۲	چار رکعت فرض میں سے دو رکعت اول قنوت کے واسطے مقرر کرنا۔
۱۳	جو فرض دوبارہ رکعت میں آتا ہے اس میں ترتیب کی رعایت کرنا۔
۱۴	ہر واجب میں ترتیب نگاہ رکھنا۔
	اگر قصد کر کے ایک بھی واجب ترک کر گیا تو نماز جاتی رہتی ہے یا نہیں
	نماز جاتی نہیں مگر مکروہ ہوتی ہے اور جانے کے نزدیک ہو جاتی ہے واجب ہے کہ پھر اس نماز کو پڑھ لے جو پھر کے نماز نہ پڑھا فرض اتر گیا پرو واجب کے ترک سے گناہ سر پر آیا۔
	دو رکعت امام کو صبح اور مغرب اور عشاء اور جمعہ عیدین اور تمام تراویح میں پکار کر پڑھنا کیا ہے واجب کس کو کہتے ہیں۔
	واجب ہے۔
	کہ دلیل ظنی سے یا حدیث غیر متواتر یا غیر مشہور سے ثابت ہووے دلیل ظنی اس کو کہتے ہیں کہ جس میں دو معنی ہوں جیسا کہ فَصَّلَ لِرَبِّكَ وَالنَّحْرَ پہلے معنی و انحر کے ہاتھ باندھنا دوسرے فوج کرنا۔

سنت موکدہ نماز میں کتنے ہیں۔ بارہ ہیں۔

۱ رفعِ عیدین یعنی دو نون ہاتھ کا نون تک تکبیر تحریمہ کے وقت اٹھانا۔

۲ وضعِ یدین یعنی دو نون ہاتھ ناف کے نیچے باہر کیے نماز پڑھنا

۳ سینا پڑھنا پہلی رکعت میں۔

۴ تقوٰذ باللہ پڑھنا پہلی رکعت میں۔

۵ ہر رکعت میں بسم اللہ پڑھنا۔ سورہ فاتحہ پر تکبیرات امتقالات کی کہنا یعنی اُٹھتے بیٹھتے اللہ اکبر کہنا۔

۶ رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ تین بار کہنا۔

۸ تسمیع و تحمید کہنا۔

۹ سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْأَعْلٰی تین بار کہنا۔

۱۰ التَّحِیَّات کے پیچھے درود پڑھنا۔

۱۱ اس درود کے پیچھے دعا سے مالوڑہ پڑھنا۔

۱۲ الحمد کے پیچھے آمین کہنا۔

سنت موکدہ کہ سکو کہتے ہیں حضرت محمد مصطفیٰ نے جس کام کو ہمیشہ کیا ہے میرے

سنت موکدہ کو ترک کرنا یہ کیا ہوتا نماز صحیح ہوتی ہے مگر کردہ ہوتی ہے یعنی ثواب کم ہوتا ہے۔

ہے۔

مکروہ کتنے قسم کے ہیں۔ دو قسم کے ہیں۔

۱۔ مکروہ تنزیہی

۲۔ مکروہ تحریمی

مستحب نماز میں کتنے ہیں۔ چھپالیس ہیں آگے بیان ہونگے۔

مکروہ نماز میں کتنے ہیں۔ یکسو نو ہیں آگے بیان ہونگے۔

مکروہ تنزیہی کسکو کہتے ہیں جو چیز کہ نزدیک حلال کے ہے جیسے کسی آدمی نے بادشاہ کو نذر کیا پردہ نکٹا۔

مکروہ تحریمی کسکو کہتے ہیں جو چیز کہ نزدیک حرام کے ہے جیسے کسی آدمی نے بادشاہ کو نذر کیا پردہ مردار۔

مستحب کسکو کہتے ہیں جب کام کو صحابہ نے ردہ و حضرت محمد مصطفیٰ کے کیا ہوا اور حضرت اس کام کو کرتے ہوئے دیکھ کر

چپ رہے ہوں۔ یا کبھی خوش ہوئے ہوں اور منع نہ کیا ہوا اسکو سنت مستحبہ کہتے ہیں۔

مباح کس کو کہتے ہیں نہ وہ چیز حلال ہے نہ وہ حرام ہے نہ حکم ہے نہ منع ہے نہ اس کے کرنے سے کچھ گناہ ہے

ارکان نماز کے سنت و مستحب و مکروہ و بیانیہ

تکبیر تحریمہ میں سنت کتنے ہیں پانچ ہیں۔

دونوں ہاتھ اٹھانا۔

۲	ہتیلیان دونوں ہاتھ کے قبلیہ کی طرف کرنا۔
۳	دونوں ہاتھ کی انگلیاں عادت کے موافق کشادہ رکھنا۔
۴	امام کا تکبیر بلند کہنا۔
۵	مقتدر کا امام کے متصل تکبیر کہنا۔
۶	تکبیر تحریمہ میں مستحب کلمات ہیں۔
۱	جب مؤذن قد قامت الصلوۃ کہے تب امام شروع کرنا۔
۲	دونوں ہاتھ کا نون کی لکون تک اٹھانا۔ مرد
۳	آستین سے دونوں ہاتھ باہر نکالنا۔
۴	اول ہاتھ اٹھانا پھر تکبیر کہنا۔
۵	تکبیر کہنے کے وقت اللہ تعالیٰ کی بزرگی کا خیال رکھنا۔
۶	اللہ کے لام کو اچھی طرح سے بھرا ہوا کہنا۔
۷	اکبر کے رے کو جزم سے کہنا۔
۸	تکبیر کے ساتھ ہی ہاتھ باندھنا۔
۹	تکبیر تحریمہ میں مکروہ کلمات ہیں۔
۱	اللہ کے الف اور اکبر کے رے پر رکھنا۔
۲	ہاتھ اٹھاتے وقت انگلیاں بہت کھلی رکھنا۔
۳	انگلیاں بہت ملانا۔

ہاتھ اٹھاتے وقت یا بعد ٹٹھی باندھنا۔	۴
ہاتھ کی پیٹھ قبلہ کی طرف کرنا۔	۵
ہاتھ اٹھانے کے وقت ہتھیلیاں اپنے منہ کی طرف کرنا۔	۶
منہ آسمان کی طرف کرنا۔	۷
استسجا یا پائخانہ کی حاجت ہونے کے وقت نماز پڑھنا۔	۸
تکبیر کو تکرار کرنا یعنی دو تین بار کہنا۔	۹
تکبیر پر دوسرا لفظ زیادہ کرنا جیسا اللہ اکبر اللہ عظیم	۱۰
تین تین ہیں۔	قیام میں سنت کتنے ہیں۔
اول سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی پیٹھ پر رکھ کر انگوٹھے سے اور چھوٹی انگلی سے پونچا پکڑنا۔	۱
شنا اول رکعت فرض ہو یا سنت یا نفل پڑھنا۔	۲
نفل کے چار رکعت اگر پڑھے تو تیسری رکعت میں بھی شتا پڑنا۔	۳
چار ہیں۔	قیام میں سجدہ کتنے ہیں۔
مقتدی حی علی الصلوٰۃ کہنے کے وقت امام نماز کو کھڑا ہونا۔	۱

- ۱۔ ثنا کے بعد اَعُوذُ بِاللّٰهِ پڑھنا۔
 - ۲۔ بسم اللہ پڑھنا
 - ۳۔ یہ تینوں چیزیں آہستہ پڑھنا۔
 - ۴۔ الحمد کے پیچھے آمین آہستہ کہنا۔
 - ۵۔ فجر کی پہلی رکعتوں میں لمبی قراوت پڑھنا۔
- قراوت میں مستحب کتنے ہیں۔

- ۱۔ تین آیت سے زیادہ پڑھنا
- ۲۔ مداور لفظ خارج وغیرہ عرب کے قاعدہ کے موافق پڑھنا
- ۳۔ حنفی میں فجر اور ظہر کی نماز میں بڑے بڑے درجہ پڑھنا
- ۴۔ فرض کے آخری دو رکعت میں اللہ پڑھنا۔
- ۵۔ ہر رکعت میں الحمد کے اوپر بسم اللہ پڑھنا
- ۶۔ حتی المقدور کھانسی کو دفع کرنا۔
- ۷۔ جمائی آؤسے تو منہ کو بند کرنا۔

قراوت میں مکروہ کتنے ہیں

- ۱۔ آہستہ پڑھنے کی چیز کو پکار کر پڑھنا۔
- ۲۔ انگلیوں سے آئین لگانا۔
- ۳۔ کہنکارنا بغیر عذر کے۔
- ۴۔ منہ میں کچھ چیز رکھنا
- ۵۔ رکوع میں قراوت تمام کرنا۔

- ۶ قیام کے سوا سے قرارت پڑھنا۔
- ۷ قرارت میں ایسی جلدی کرنا کہ طریق سنت فوت ہو
- ۸ نماز میں ایک ہی سورت معین کر کے پڑھنا۔
- ۹ ایک رکعت میں دو سورتیں جمع کر کے پڑھنا ایسا کہ درمیان ایک سورہ رہے۔
- ۱۰ ایک آیت چھوڑ کے دوسری آیت پڑھنا۔
- ۱۱ پچھلی سورت اول پڑھنا
- ۱۲ فرض نماز میں اول رکعت سے دوسری رکعت میں تین آیت کے موافق دراز پڑھنا۔
- ۱۳ رحمت یا عذاب کی آیت پر ٹھہرنا۔
- ۱۴ امام کو سنت طریق سے زیادہ پڑھنا
- ۱۵ لوگوں کے واسطے سنت کے برخلاف کم کرنا
- ۱۶ امام تین آیت پڑھ کر اگر بھولے تو رکوع کر کے مقتدی یا دو الٹے کیواسطے توقف کرنا۔
- ۱۷ امام کے پیچھے مقتدی قرارت پڑھنا۔
- ۱۸ آہستہ نماز میں سجدے کی آیت پڑھنا۔
- ۱۹ فرض نماز میں امام ایک آیت کو خوشی سے یا غمی سے دوبار پڑھنا۔
- ۲۰ ایک رکعت میں ایک سورہ کے آخر تین آیت

دوسرے رکعت میں بدستور دوسرے سورہ کی اخیر	
تین آیت پڑھنا۔ کنز ۱۲	
فرض نماز میں ایک چھوٹا سورہ دو رکعت میں تقسیم	۲۱
کر کر پڑھنا۔	
احمد کے بعد چھوٹی آیت یا دو آیت پڑھنا	۲۲
فرض کی رکعت میں سورہ دو بار پڑھنا دوسری یا دہویہ	۲۳
مقدمی خوف کی یا بشارت کی آیت سنہ صدق	۲۴
یا بلغت رسول اللہ کہنا۔	
الحان سے اور راگ کی طرح سے پڑھنا۔	۲۵
مصحف دیکھ کر قرأت پڑھنا۔	۲۶
ایک آیت کو دو بار پڑھنا۔	۲۷
وقل میں۔	
تکبیر کہتے ہوئے رکوع کرنا۔	۱
امام کو تکبیر بکار کر کہنا۔	۲
رکوع میں زانو پکڑنا۔	۳
زانو پکڑنے کے سب انگلیوں کو بہت کھولنا۔	۴
تسبیح تین بار پڑھنا۔	۵
تسبیح آہستہ کہنا۔	۶
تسبیح و تحمید تنہا دو نون کہنا۔	۷

- ۸ تسبیح و تحمید پڑھنے کے بعد قوم میں اٹھنا۔
- ۹ امام کو سماع اللہ من حمدہ پکار کر کہنا۔
- ۱۰ قوم میں ہر عضو اپنے جگے پر قرار پا کر تکبیر تک توقف کرنا۔
- ۱۱ رکوع میں مستحب کتنے ہیں۔
- ۱ سرین اور پیٹھ اور سر برابر رکھنا۔
- ۲ پانوں کی پیٹھ پر نط رکھنا۔
- ۳ تنہا شخص کو تسبیح زیادہ تین بار سے کہنا۔
- ۴ مرد کو بازو شکم سے دور رکھنا۔
- ۵ قوم میں ہاتھ نیچے چھوڑنا۔
- ۱۱ انیس ہیں۔
- ۱ رکوع میں جانے کے وقت دونوں ہاتھ اوپر اٹھانا۔
- ۲ رکوع سے سر اٹھانے کے وقت بدستور پھر ہاتھ اٹھانا امام شافعی کے مذہب میں جائز ہے۔
- ۳ تسبیح کے بعد سر اٹھاتے وقت اور پھر سجدے میں جاتے وقت تکبیر نہ کہنا۔
- ۴ فرض نماز میں تسبیح کے بعد دعائے مانورہ پڑھنا۔
- ۵ رکوع میں تسبیح پکار کر پڑھنا۔
- ۶ تین مرتبہ سے تسبیح کم پڑھنا۔
- ۷ تسبیحات ترک کرنا۔

۸	قومہ ترک کرنا۔
۹	رکوع میں اور قومہ میں طمانیت ترک کرنا۔
۱۰	پیٹھ اور سر میں سے ہر بند کرنا۔
۱۱	رکوع میں سر زیادہ جھکنا۔
۱۲	دونوں ہاتھ کی ہتیلیاں دونوں زانوں کے درمیان ایک دوسرے سے ملانا۔
۱۳	سمیع اللہ لمن حمدہ اور ربنا لک الحمد سر اٹھاتے وقت کھڑے رہنے کے وقت تمام نہ کرنا۔
۱۴	کوئی مقتدی آوے اور اسکے آئینگی آواز سنکر امام منتظر رہنا۔
۱۵	انگلیوں سے تسبیح کو شمار کرنا۔
۱۶	دونوں بازو شکم کو لگانا۔ مرد
۱۷	زمین سے پانوں کی انگلیوں کو اٹھانا۔
۱۸	مقتدی کا امام سے اول رکوع کرنا۔
۱۹	امام سے بھی آپ جلد سر اٹھانا۔
۲۰	سجدے میں سنت کثرت ہیں۔
۱	تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں جانا۔
۲	امام تکبیر بجا کر کہنا۔
۳	سات اعضاء سجدہ کرنا۔

- ۴ تین بار تسبیح کہنا۔
- ۵ تسبیح آہستہ پڑھنا۔
- ۶ سر اٹھاتے وقت تکبیر کہنا۔
- ۷ امام اس تکبیر کو بجا کر کہنا۔
- ۸ دو سجدے کے درمیان بیٹھنا جسکو جلسہ کہتے ہیں
- ۹ ایک تسبیح کہنے کے موافق جلسہ میں توقف کرنا۔
- ۱۰ تکبیر کہتے ہوئے دوسرے سجدے میں جانا۔
- سجدے میں منتخب کتنی زمین۔
- ۱ جو عضو کے زمین کے نزدیک ہیں وہ اول زمین پر رکھنا زانو وغیرہ
- ۲ اُٹھتے وقت اسکے برعکس اٹھنا۔
- ۳ سجدے کے وقت انگلیوں کو ملانا۔
- ۴ دونوں ہاتھ کے بیچ میں سجدہ کرنا۔
- ۵ قبلہ کی طرف انگلیوں کو رکھنا۔
- ۶ تہنہ شخص کو تین بار سے زیادہ تسبیح کہنا۔
- ۷ بازو شکم سے اور شکم ران سے اور ران پینڈلی سے دور رکھنا مرد
- ۸ پیشانی اور ناک دونوں زمین پر رکھنا۔
- ۹ سجدے میں ناک اور حساروں پر نظر رکھنا۔

- ۱۰ دونوں پانوں کی انگلیوں کو زمین پر رکھنا
سجده میں کئے ہیں۔
- ۱ پانوں کی انگلیوں کو زمین سے اٹھانا۔
- ۲ فرض نماز میں سوا تسبیح کے اور دعائے مانورہ
بھی پڑھنا۔
- ۳ تسبیحات پکار کر کہنا۔
- ۴ سجده میں تکبیر تمام نہ کرنا۔
- ۵ زمین پر چھونکنا۔
- ۶ زانو کے اول بے عذر دونوں ہاتھ رکھنا۔
- ۷ اٹھنے کے وقت بے عذر دونوں ہاتھ کے
اول زانو اٹھانا۔
- ۸ سجده کے واسطے دوبار سے زیادہ کنکری
صاف کرنا۔
- ۹ سجده کے وقت انگلیوں کو کھولنا۔
- ۱۰ بغیر عذر کے گڑھی کے بیچ پر سجده کرنا۔
- ۱۱ سجده میں مٹی لگنے کے خیال سے پکڑ لیا
دامن یا آستین زمین پر بچھانا۔
- ۱۲ مرد کو شکم ران سے اور ران پنڈلی سے اور
پنڈلی زمین سے ملی ہوئی رکھنا۔ عورت کو ران

چیزوں کا جدار کھنا مکروہ ہے۔	
بغیر ارادہ کے بازو شکم سے لگے ہوئے رہنا	۱۳
مردوں کو دونوں بازو زمین پر کھینچنا۔	۱۴
بے عذر سجدے کے وقت ہاتھ زمین سے اٹھانا	۱۵
پالون کی انگلیاں قبلہ کی طرف سے پھرانا۔	۱۶
کوئی تصویر سر رکھتی ہوئی یا بڑی بے مال نظر آوے	۱۷
اسپر سجدہ کرنا۔	
جلسہ میں ایک پالون پر بیٹھنا۔	۱۸
دو سجدے کے درمیان کا جلسہ ترک کرنا۔	۱۹
جلسہ میں کتے کے مانند بیٹھنا۔	۲۰
جلسہ میں چار زانو بیٹھنا۔	۲۱
جلسہ میں ایڑیوں پر بیٹھنا۔	۲۲
جلسہ میں طمانیت ترک کرنا۔	۲۳
بغیر عذر کے نقطہ ناک یا نقطہ پیشانی پر سجدہ کرنا۔	۲۴
امام کے پہلے مقعد کا سجدہ میں جانا۔	۲۵
مقعدی کا امام کے آگے سر اٹھانا۔	۲۶
سجدہ میں آنکھیں بند کرنا۔	۲۷
چھتہ ہین۔	
تقدیر میں سنت کتنے ہین۔	
تکبیر کہتے ہوئے سجدے سے قعدہ میں اٹنا۔	

۲	امام کو تکبیر بلند کہنا۔
۳	بیٹھنے کے واسطے پانون بایں بچھاؤ اور سیدہ
	پانون کھڑا کرنا۔ مرد
۴	آخری تعدہ میں تشہد کے بعد درود پڑھنا۔
۵	دعا کے مانورہ یا دوسری دعا پڑھنا۔
۶	تشہد اور درود اور دعا آہستہ پڑھنا۔
	ساتھ میں۔
۱	زانون پر دونوں ہتھیلیاں رکھنا۔
۲	انگلیاں کشادہ کر کے زانون کے اوپر رکھنا۔
۳	ہاتھ پانون کی انگلیاں کا رخ قبلہ کی طرف رکھنا۔
۴	انگلیاں اپنی قدیم عادت کے موافق رکھنا۔
۵	گود میں نظر رکھنا۔
۶	واپس سے دونوں پانون ڈھانکنا۔
۷	امام دونوں سلام سے فراغت پائے تک
	مسیبوق کو منتظر رہنا۔
	دش میں۔
۱	تعدہ میں کردہ کتنے ہیں۔
۲	ایڑی پر بیٹھنا
۳	کتنے کی طرح بیٹھنا
	چار زانون بیٹھنا۔

- ۴ تشہد کے آگے سہم لٹا دیا ورنہ یا دعا پڑھنا۔
- ۵ ہاتھ سے دونوں زانو کو کھڑکنا۔
- ۶ تشہدِ مردی پر زیادہ الفاظ ملانا۔
- ۷ سلام کے آگے خاک یا پسینہ پیشانی سے چھوٹنا
- ۸ بغیر عذر کے تشہد یا درود یا دعا پڑھنا۔
- ۹ مسبوقِ امام کے سلام کے آگے قضا نماز کے واسطے کھڑا ہونا۔
- ۱۰ گود میں نہیں دیکھنا۔
- سلام میں سنت کتنے ہیں۔ دو ہیں۔
- ۱ سید ہے طرف اور دائیں طرف سلام کرنا۔
- ۲ امام کے ساتھ مقتدی کو اپنا سلام ملانا۔
- سلام میں مستحب کتنے ہیں۔ پانچ ہیں۔
- ۱ سید ہے طرف منہ پھرانا پھر بائیں اس قدر رخسار کی سفیدی دونوں طرف دیکھی جائے۔
- ۲ سلام کے وقت اپنے گاندھوں پر نظر رکھنا۔
- ۳ امام کو سلام کی نیت مقتدیوں اور نگہبانی کو فرشتوں کی نیت مقتدیوں کی نیت امام کی کرنا جس طرف کہ امام ہووے
- ۴ اگر امام کی بیٹی چھپے ہوئے تو دونوں طرف کرنا تبنا شخص یعنی منفرد نیت نگہبان فرشتوں کی کرنا۔

- ۵ سلام میں کردہ کتنے ہیں
- ۱ ایک سلام پر کفایت کرنا۔
- ۲ دو وزن سلام آہستہ کہنا۔
- ۳ اوّل کے سلام سے دوسرا سلام بلند کہنا۔
- ۴ السلام وعلیکم ورحمت اللہ کے اوپر کچھ الفاظ زیادہ کرنا یعنی برکاتہ۔
- ۵ بغیر سنت کے طریق سے نماز کے یا ہر آنا جیسا کہ عہد او ضو توڑے یا بات کرے سوائے سلام کے جو طور ہے۔
- نماز میں مرد و نسے خلافت
- عورت کو کتنی چیز ہیں۔
- ۱ بکسیر تحریمہ کے وقت ہاتھ کا نہ ہرے تک اٹھانا
- ۲ بیسنے کے نیچے ہاتھ باندھنا۔
- ۳ رکوع میں انگلیاں زانوں تک پہنچانا
- ۴ انگلیاں کشادہ نہ کرنا۔
- ۵ سجدے میں پیٹ ران کو نزدیک اور بغل ہلو کو متصل رکھنا
- ۶ تمام اعضا ملے ہوئے رکھنا۔
- ۷ بانوں کی انگلیاں کھڑی کرنا۔

میٹھنے کے وقت دونوں ہاتھ سیدھے رکھنا
پکار کے پڑھنے کی قرارت بھی ہستہ پڑھنا۔

۸

۹

نماز مسافر

مسافر کو کونسی نماز قصر پڑھنا
بیان کرو وہ کونسی نماز میں
اگر امام مسافر ہو تو کتنی رکعت پڑھنا
اگر مقتدی مسافر ہو تو کتنی رکعت پڑھنا
مسافر صبح اور صبح کی کتنی رکعت پڑھنا
مسافر سنت کو قصر کرنا یا نہیں
مسافر کی مدت کب تک ہو

جو چار رکعت ہیں اس میں سے دو رکعت پڑھنا۔
ظہر و عصر و عشا کو قصر پڑھنا۔
وہی تین نمازوں کو قصر پڑھنا۔
امام مقیم کے پیچھے پوری نماز پڑھنا قصر نہ کرنا۔
پوری نماز پڑھنا قصر نہ کرنا۔
سنت کو قصر نہیں کرنا پوری نماز ادا کرنا۔
جب تک یقین اقامت نہ کرے مسافر ہے۔

نماز جمعہ

نماز جمعہ کی پڑھنا کیا ہے۔
نماز جمعہ میں خطبہ پڑھنا کیا ہے۔
نماز جمعہ میں خطبے کتنے ہیں۔
اول کا خطبہ اور بعد کا خطبہ کیا ہے۔
نماز جمعہ میں خطبہ اول ہی یا نماز
خطبہ پڑھتے وقت سنت نماز

جماعت کے ساتھ پڑھنا فرض ہے۔
واجب ہے۔
دونوں۔
دونوں واجب ہیں۔
خطبہ اول سے بعد نماز
کوئی نماز اس وقت نہیں پڑھنا

وغیرہ پڑھ سکتے ہیں یا نہیں

نماز جمعہ کے کتنے رکعت ہیں۔ دس ہیں۔

بیان کرو۔

۴ سنت ۲ فرض ۴ سنت
أَسْقِطْ صَلَاةَ فَرَضِ هَذَا الظُّهْرِ عَنْ

نیت نماز جمعہ

ذِمَّتِي بِإِدَاءِ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ لِلَّهِ تَعَالَى
إِقْتِلَائِي بِهَذَا الْإِمَامِ

خطبہ پڑھتے وقت مقتدی کس طرح

اول خطبہ میں جیسا کہ نماز بیٹھکے پڑھتے ہیں۔
دوسرے خطبہ میں جیسے تشہد پڑھتے ہیں۔

بیٹھتا۔

نماز عید الفطر

عید الفطر کسکو کہتے ہیں

ایک سوال کو یسوی پہلی تاریخ کو

عید الفطر کی نماز پڑھنا کیا ہے۔

واجب ہے۔

اس نماز میں خطبہ اول ہی واجب ہے۔

خطبہ اس نماز میں واجب ہے۔

کس وقت نماز پڑھنا

اشراق کے وقت سے قریب دو پہر تک کا ہی

کتنے رکعت نماز پڑھنا۔

دو رکعت جماعت کے ساتھ پڑھنا۔

اس نماز کے آگے کچھ کھا سکتے

نماز کے آگے کھانا سنت ہے۔

ہیں یا نہیں

صدقہ فطر دینا کیا ہے۔

واجب ہے۔

صدقہ فطر اول نماز کو دینا یا بعد

دونوں وقت جائز ہے۔ اول وقت افضل ہے

صدقہ فطر وزن کتنا ہے۔
سوا سو سیر گندم تخمیناً ایک آدمی یعنی نصف صاع

نماز عید الضحیٰ

دسویں تاریخ ذیحجہ کو۔

دو دن عید دن کی نماز ایک ہی ہے۔

نہیں کہا سکتے۔

واجب ہے۔

بعد نماز کے۔

دسویں تاریخ ذیحجہ سے ۱۲ تاریخ ذیحجہ تک

جو صاحب نصاب ہے۔

نوزن تاریخ ذیحجہ کی صبح سے تیرہویں تاریخ ذیحجہ

کی عصر تک ہے۔

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

تیسرا نماز کے بعد کہنا۔

نماز جنازہ

فرض کفایہ ہے۔

عید الضحیٰ کسکو کہتے ہیں

نماز عید الضحیٰ اور عید الفطر میں کیا

فرق ہے۔

اس نماز کے آگے کچھ کھا سکتے ہیں

یا نہیں۔

قربانی کرنا کیا ہے۔

کسوقت قربانی کرنا

کب سے کب تک قربانی کرنا

قربانی کس پر واجب ہے

تشریق کے دن کب سے کب تک ہیں

تکبیر تشریق کسکو کہتے ہیں۔

تکبیر تشریق کتنے نماز کے بعد کہنا۔

نماز جنازہ کی پڑھنا کیا ہے۔

فرض کفایہ کسکو کہتے ہیں۔

اگر ایک شخص بھی ادا کر دے سب کے سر سے اتر جاتا ہے اور اگر کوئی ادا نہ کرے سب گنہگار ہوں۔

نماز جنازہ میں کتنی تکبیریں ہیں

اول تکبیر میں

دوسری تکبیر میں

تیسری تکبیر میں

لڑکے کو یہ دعا پڑھنا۔

لڑکی کو یہ دعا پڑھنا۔

چوتھی تکبیر میں

درد و ابراہیمی پڑھنا۔

یہ دعا پڑھنا اللھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا مَا آخِرُ

آلَکُمْ اَجْعَلْہٗ لَنَا فَرْطًا مَا آخِرُ

آلَکُمْ اَجْعَلْہَا لَنَا فَرْطًا مَا آخِرُ

یہ دعا پڑھ کر سلام پھیرنا رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَظَّ

روزے کے بیان میں

روزے میں کتنی فرض ہیں

تین ہیں

نیت کرنا۔

کھانے پینے سے باز آنا۔

وطی نہ کرنا۔

اوزے رمضان کو رکھنا کیا ہے فرض ہے

انسان تندرست پر مرد و عاقل و بالغ مقیم پر اور عورت

روزے کس پر فرض ہیں

حیض و نفاس سے پاک ہو۔

کسی سبب سے روزہ نہ رکھنا ایک کے عوض میں

روزہ قضا کسکو کہتے ہیں

ایک روزہ رکھنا۔

روزہ کفارہ کسکو کہتے ہیں کسی نے روزہ عداً توڑا ایک روز کے عوض میں ساٹھ روز سے بے درپے رکھنا۔

بیان زکوٰۃ

فرض ہے۔

مسلمان عاقل و بالغ اور حرّ و سہر یعنی آزاد پر جو مالک نصاب کا ہو۔

باوٹن تولہ ۶ مائے چاند سی ہوتی ہے یا ساڑھے سات تولہ سونا۔

چالیسواں حصّہ ایک سال گزرے پر دینا۔

زکوٰۃ دینا کیا ہے

زکوٰۃ کس پر فرض ہے

نصاب کسکو کہتے ہیں

زکوٰۃ ہر انسان کتنا دینا۔

بیان حج

فرض ہے۔

جبکو خدا تعالیٰ سواری اور مال کی فراغت دی ہو جبکو حج کو جانا منظور ہو تو فقہ کی کتاب پر ملے۔

حج کرنا کیا ہے۔

کس پر فرض ہے

نماز پڑھنے کا طریقہ جو موافق سنت ہے

صَلِّ كَمَا رَأَيْتُمُوْنِيْ اُحِلِّيْ۔ تم نماز کرو تم جیسا کہ دیکھتے ہو تم نماز میں مجھے۔

جو شخص نماز پڑھنے کا ارادہ کرے اسکو لازم ہے کہ اول اپنے دلو کو حاضر رکھ کر نیت نماز کی ادا کرے اللہ اکبر کہے اس میں نماز مختار ہے کہ اول ہاتھ اٹھائے یا شروع تکبیر سے تمام ہونے تک ہاتھوں کو اٹھانا اور باندھنا دونوں عمل میں لاوے پھر ہر حال انگلیاں سیدھے اور دونوں ہتھیلیاں قبلہ کی طرف رکھ کر کشتی کے دوئی کی طرح تار کرناٹ کے نیچے سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی پشت پر رکھ کر چھوٹی انگلی اور انگوٹھے سے پونجا پکڑے باقی تین انگلیاں ساعد پر برابر رکھے بعدہ ثنا اور آغوش بالندہ بسم اللہ آہستہ پڑھ کر الحمد شروع کرے اور بعد الحمد کے کوئی سورہ یا تین آیت قرآن کی پڑھے جبکہ والا الصلا لیں کہے تب آمین آہستہ کہے اور مقتدی بھی بدستور امام کے آمین آہستہ پڑھے بعدہ قیام میں قرارت تمام کرے مقتدی کو قرارت پڑھنا ضرور نہیں کھڑے ہوتے وقت دونوں پاؤں زمین چار انگشت کا فاصلہ رکھے اور زور دونوں پاؤں پر برابر رکھے اور نظر پاؤں سے سجدہ گاہ تک رکھے اور کسی عضو کو حرکت نہ دے دلو قیام اور اعضا کو برقرار رکھنا چاہیے اور قرارت کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں جانا اللہ سے شروع کر کے اکبر پر تمام ہونے تک زانوں پر ہاتھ رکھ کر انگلیاں کشادہ کر کے دونوں ہاتھ کی ہتھیلیاں سے زانوں کو مضبوط پکڑنا اور سر اور پیٹ اور سرین ایسا برابر رکھنا کہ اگر پشت پر پانی کا کوطرہ رکھے تو لغزش نہ کھاوے اور ہاتھوں کو کمان کے چلنے کے مانند سیدھے رکھنا اسوقت میں پاؤں کی پشت پر نظر رکھ کر تسبیح تمام کرنا اگر

امام جلدی کرے تو آپ تمام کر اٹھے بعد سمیع اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے ہوئے سر اٹھا دے
 اور اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کھڑے ہو کر اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے سیدھا بیٹھنا
 جیسا کہ کوئی پانی میں بیٹھا ہے اول زانو پھر ہاتھ بعد دناک بعد پیشانی
 زمین پر رکھنا بشرطیکہ اس حالت میں سیدھا رخ کی طرف اہل ہوے اگر مقتدی
 ہو تو اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہتے ہوئے اٹھنے کے وقت برعکس
 اسکے بجالانا یعنی بائیں طرف سے شروع کر کے اور سجدہ پیشانی اور دناک سے
 کر کے اور دونوں بازو پہلو سے جدا اور زمین سے بلند رکھے اگر از دہام
 نہ ہو ورنہ تو اس ترتیب سے گزارے والا جسطرح کہ میسر ہو ورنہ اس
 موافق نماز ادا کرے۔ اور شکم اور ران میں تفاوت رکھنا بلندی اس قدر ہو کہ
 کہ بکری کا بچہ نخل جاوے یہ بات تب حاصل ہوتی ہے کہ ہر ایک عضو اپنی
 جگہ پر قائم رہے اور زانو برابر رکھے اور بوجھ ہاتھوں اور دناک اور پیشانی پر
 برابر رکھے اگر دراز یا کوتاہ ہو ورنہ بلندی اور کشادگی میں خلل ہوتا ہے
 اور بوجھ بھی پیشانی پر آتا ہے یہ بات بزرگوں کے اور ادا میں ہی سجدے
 کے وقت نظر پرہنجی پر رکھنا۔ اور دونوں ہاتھ کی انگلیاں برابر رکھنا اور
 انگوٹھے دونوں کاٹوں کے برابر رکھنا مستحب ہے بلکہ مسنون ہے۔
 اور دونوں پاؤں کی انگلیاں قبلہ کی طرف رکھ کر سینہ کا بوجھ ہاتھوں پر رکھنا
 معبدہ تسبیح پڑھ کر اتار دے۔ اگر بولتے ہوئے تشہد میں بیٹھنے کی جگہ تھوڑا وقت
 بیٹھ کر تکبیر کہتے ہوئے دوسرا سجدہ ادا کرنا بعد اتر۔ اگر کہتے ہوئے بغیر
 زمین کے ٹیکے کے کھڑے رہنا عام لوگوں کی طرح درمیان میں ہاتھ نہ بانڈ کر

اس واسطے کہ قرارت پڑھنے کے وقت ہاتھ باندھنے کا حکم ہے یہ ترکیب جو بیان کی ہے سوم دوسرے واسطے ہے اور عورتوں کے لیے اور لڑکوں چیزین میں مردوں کے خلاف۔ اول تکبیر کے وقت ہاتھ کا بند ہے تک اٹھنا۔ دوسرے سینہ کے نیچے ہاتھ باندھنا۔ تیسرے رکوع میں انگلیاں زانوں تک پہنچانا۔ چوتھے انگلیاں کشادہ کرنا یا پنجون سجدے میں پیٹ رانے نزدیک اور بغل پہلو کے متصل رکھنا چھٹے تمام اعضا ملے ہوئے رکھنا۔ ۷۔ پانوں کی انگلیاں کھڑی کرنا۔ ۸۔ بیٹھنے کے وقت دونوں پانوں سیدھے طرف سے باہر نکالنا۔ ۹۔ پکار کر پڑھنے کی قرارت بھی اہستہ پڑھنا جب ایک رکعت تمام ہوئی دوسری بھی اسی موافق بجالانا۔ ثنا اور آعوذ باللہ نہ پڑھنا جب کہ دوسری رکعت کے سجدے سے فارغ ہوئے تب بائیں پانوں پر بیٹھنا اور سیدھا پانوں کھڑا کرے اور دونوں ہاتھ زانوں پر رکھے اسی طور سے کہ انگلیوں کے اطراف قبلہ کی طرف زانوں کے کنارے برابر رکھے اور نظر دگود میں رکھنا اور شہادت کے وقت اشارہ کرنا۔ جبکہ تعہد سے فارغ ہوئے تیسری رکعت کی واسطے بغیر زمین کے ٹیکے کے اٹھ کر کھڑا رہنا۔ بعدہ سوڑ

۱۔ اول چھوٹی انگلی اور اُس کے نزدیک کی انگلی کو بند کرنا اور انگوٹھے کو اوپر سیدھی کی انگلی کو برابر حلقہ کر کے انگلی شہادت کی سیدھی رکھنا شہادت کے وقت جب کہ لا الہ الا اللہ کا حرف کہے تب شہادت کی انگلی کھڑی کرنا۔ اور الا اللہ کہنے کے وقت بدستور سابق چھوڑ دینا۔

فاتحہ معہ بسم اللہ پڑھے اگر تین رکعت ہو تو بیٹھ کے تشهد اور درود اور دعا
 ماثورہ پڑھے اگر چار رکعت ہو تو پوری پڑھ کر مومنوں کی اور ملائکوں کی نیت
 سے سلام اس طور سے کہنا کہ اپنی نظر دونوں کندھوں پر پڑے اور رخسارہ
 دوسری صف کو نظر آوے اور مقتدی حسب طرف کے امام ہے اسی طرف امام
 کی نیت کرے اگر امام کے پیچھے ہے تو دونوں طرف کی نیت کرے کہ اکثر
 لوگ سلام کی نیت سے غافل ہیں جس نماز کے بعد سنت موکدہ ہے تو سلام
 کے بعد تھوڑا توقف کرنا دعا ایک سطر یا دو سطر کی پڑھنا۔

قاعدہ نماز

نماز کو کھڑا رہے تو دونوں باؤئین چار انگل مرد۔ عورت ملے ہوئے رکھنا۔
 کتنا فاصلہ ہونا۔

کھڑے نہ کر نماز پڑھنے کو کیا کہتے ہیں قیام
 تکبیر تحریمہ کو ہاتھ کہاں تک اٹھانا۔ دونوں کا لون کی اوکون تک مرد عورت
 ہونڈ نہوں تک۔

تکبیر تحریمہ کسکو کہتے ہیں۔ اللہ اکبر
 ہاتھ کہاں باندھنا۔ ناف کے نیچے مرد۔ عورت چھاتی پر
 قیام میں نظر کہاں رکھنا۔ سجدے کی جگہ پر

نماز میں آنکھیں کھلی رکھنا یا بند کھلی رکھنا۔
 نماز میں باؤن زمین سے اٹھائی نہ جائے یا نماز جاتی

نماز میں ادھر ادھر نہ پھیر کر رکھے نماز جاتی ہے۔

تو نماز جاتی۔ یا رہتی۔

نماز میں کام کرے مثلاً گلاب نماز جاتی ہے۔

یا کھائے وغیرہ تو نماز جاتی ہے۔

مثلاً کسکو کہتے ہیں۔

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

اَعُوْذُ بِاَللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ - اَللّٰهُمَّ

جھک کے گمٹے پکڑنے کو۔

دو وزن پانوں کے پھون پر۔

سُبْحَانَكَ رَبِّيَّ الْعَظِيْمُ

سَمِيعُ اللّٰهُ يَلِيْنُ حَمْدُهُ

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ -

تو کسکو کہتے ہیں۔

نہ کسکو کہتے ہیں

سورہ فاتحہ کسکو کہتے ہیں

سورہ اخلاق کسکو کہتے ہیں

رکوع کسکو کہتے ہیں

رکوع میں نظر کہاں رکھنا۔

رکوع کی تسبیح

تسبیح

تحمید

رکوع سے سیدھا کھڑے رہنے

کو کیا کہتے ہیں۔

تسبیح کسکو کہتے ہیں۔

سات اعضا میں کو لگانا یعنی دو پانوں دو گھٹنے

دو ہاتھ ناک پیشانی۔

دوسجدے کے درمیان بیٹھنے کو کیا جلسہ کہتے ہیں۔

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى

دونوں گال نگیں ٹوٹ پر

نماز میں بیٹھنے کو۔

گو و میں

الْتَّحِيَّاتُ لِلَّهِ تَا آخِر

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ تَا آخِر

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي تَا آخِر

برہدایت۔ استاد کو چاہیے تمام رکوع کو کھڑا کر کے ایک لڑکے کو درود ترتیب

نماز ادا کرانین

مسائل متفرقہ ضروری

نہیں چھوٹا۔

بے وضو قرآن شریف چھوٹا یا نہیں

حفظ پر یعنی یاد ہونے پر پڑھ سکتے ہیں۔

بے وضو قرآن شریف پڑھ سکتی ہیں یا نہیں

جائنا رو انہیں۔

حاجت غسل والا اور حیض و نفاس

والی مسجد میں جائنا یا نہیں۔

اذان دینا روا ہے پر اقامت روا نہیں

بے وضو اذان دینا یا نہیں۔

دین کا ستون ہے۔

نماز کیا ہے۔

اذان دینے میں کتنا ثواب ہے۔

اگر ایک بار کہا واجب ہوئی اسکے لیے بہشت
جب پانچون وقت اذان کہا بخشے گئے
گناہان اسکے سب کے سب۔

مسجد کو نماز پڑھنے جانا کتنا ثواب ہے

اللہ تعالیٰ ہر قدم پر ایک نیکی زیادہ کرتا ہے
اور ایک گناہ مٹاتا ہے۔

تنہا نماز پڑھنا کتنا ثواب ہے۔

ایک نماز کا ثواب ملتا ہے۔

جماعت سے نماز پڑھنا کیا ہے

سنت مودہ ہے بعض علمائے واجب کیا ہے

جماعت سے نماز پڑھنا کتنا ثواب ہے

ستائیس نماز کا ثواب ملتا ہے۔

محلہ کی مسجد میں نماز پڑھنا کتنا ثواب ہے

پچیس نماز کا ثواب ملتا ہے۔

حبشہ مسجد میں نماز پڑھنا کتنا ثواب ہے

پانسو نماز کا ثواب ملتا ہے۔

بیت المقدس کی مسجد میں نماز پڑھنا

ہزار نماز کا ثواب ملتا ہے۔

کتنا ثواب ہے۔

کعبہ شریف کی مسجد میں نماز پڑھنا

لاکھ نماز کا ثواب ملتا ہے۔

کتنا ثواب ہے۔

جو شخص جماعت میں داخل ہوتا ہے

دنل بدی نکال کر دنل درجہ اسکے اعمال نامہ

میں زیادہ کرتے ہیں۔

قرآن شریف میں خبر کتنے ہیں

تیس ہیں۔

قرآن شریف میں سورہ کتنی ہیں

ایک سو چودہ ہیں۔

قرآن شریف میں منزل کتنے ہیں۔

سات ہیں۔

قرآن شریف میں سجدے کتنے ہیں
 قرآن شریف میں رکوع کتنے ہیں
 قرآن شریف میں آیت کتنے ہیں
 میں کلمات کتنے ہیں
 میں حروف مقطعات
 کتنے ہیں۔

قرآن شریف میں بسم اللہ کتنے ہیں۔
 اذان کہنا کیا ہے
 اقامت کہنا کیا ہے۔
 نماز میں قنوت سنانا کیا ہے
 قرآن شریف پڑھنا کیا ہے
 سنانا کیا ہے

سلام کرنا کیا ہے
 سلام کا جواب دینا کیا ہے
 واجب کا ترک کرنا کیا ہے
 حلال کس کو کہتے ہیں
 حرام کس کو کہتے ہیں۔

جائز کس کو کہتے ہیں۔

چودہ ہیں
 پانسواڑ ہیں
 چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ ہیں
 چھ ہزار چھ سو اسی ہیں۔
 تین کروڑ اکیس لاکھ ایک ہزار چھ سو

نیا نوے

کیسویں چودہ ہیں۔

سنت ہے۔

سنت ہے۔

واجب ہے۔

سنت ہے۔

واجب ہے۔

سنت ہے۔

واجب ہے۔

مکروہ تحریمی ہے۔

جیسا کہ نکاح کرنا کھانا پینا وغیرہ
 حرام وہ ہے جو دلیل قطعی سے جسکی نفی

ثابت ہو۔ جیسا کہ شراب و گوشت ستور وغیرہ۔

جائز و روا دو وزن ایک ہی قول ہے

روا کسکو کہتے ہیں

سباح کسکو کہتے ہیں۔

منع کسکو کہتے ہیں

بدعت کسکو کہتے ہیں

بدعت کتنے قسم کی ہے۔

جہر ٹپنا کسکو کہتے ہیں

سر ٹپنا کسکو کہتے ہیں

سنت کا ترک کرنا کیا ہے

مستحب کا ترک کرنا کیا ہے۔

روزے تمام سال میں کتنے

روزہ حرام ہیں۔

ایک روز

چار روز

غزوہ کسکو کہتے ہیں

روا جائز و ولون ایک ہی قول ہے۔

ایسا کام جسکے کرنے سے گناہ نہ ہو جیسا کہ شکار کرنا۔

جو کام قرآن و حدیث کے خلاف ہو۔

جو بات بعد انتقال آن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

ایجاد کی ہوں۔

دو قسم کی ہے۔

بدعت حسنہ جیسا کہ سویم یعنی زیارت و ولود و شریف کرنا وغیرہ

بدعت سنیہ جیسا کہ رسوم شادی وغیرہ میں کرنا جیسے

رات جگا وغیرہ

پکار کر پڑھنے کو یعنی اس طرح کہ اپنے بازو کا شخص

سن پائے۔

اہستہ پڑھنے کو یعنی جہر کا عکس

مکروہ تنزیہی ہے۔

مکروہ تنزیہی ہے۔

پانچ روزہ حرام ہیں

یکم شوال یعنی عید الفطر کے روز

دسویں تا سب سے ذیحجہ کے تیرہویں ذیحجہ تک۔

نویں تا سب ذیحجہ کو

جمعہ کے روز جماعت ظہر کی نماز جماعت سے ظہر کی نماز پڑھنا منع ہے۔
پڑھنا کہ نہیں۔

جماعت عورتوں کی کرنا یا نہیں۔ جماعت کرنا مکروہ تحریمی ہے۔
جائی نماز میں آئے تو کیا کرنا۔ ڈارٹو نکو دانا

نماز پڑھنے والے کے سامنے گناہ ہے ہرگز نہیں جانا۔
جانا کیا ہے۔

نماز پڑھنے والے کو عورت نظر آوے تو نماز جاتی کہ رہتی۔
نماز جاتی ہے اجنبی ہو یا قرابت دار پر حجاب نہ ہو۔

لاحق کسکو کہتے ہیں۔ جو شخص نام کے ساتھ تکبیر تحریمہ پڑھے۔
مسبق کسکو کہتے ہیں۔ وہ شخص جو امام کی نماز کچھ ادا کرنے کے بعد نماز کرے۔
مسبق ثنا کتنے وقت پڑھنا۔ دو وقت

عمل کثیر کسکو کہتے ہیں۔ نماز میں داخل ہونے کے وقت
عمل کثیر کے کرنے سے نماز اپنی نماز فضا پڑھنے کے وقت
جاتی کہ رہتی۔ دو ہاتھ سے کام کرنا۔
نماز جاتی ہے۔

ایک رکن میں تین بار کھجلائے نماز جاتی ہے۔
سے نماز جاتی ہے کہ رہتی۔

امام کس نماز کے پیچھے تہجد فجر اور عصر میں۔

کی طرف دعا مانگنا۔

جس فرض کے پیچھے سنت ہوں وظیفہ پڑھنا یا بعد سنت کے۔

فرض نماز کے سلام کے بعد کیا پڑھنا

دعا مانگنا کیا ہے۔

نماز میں دو نون یا نون اٹھانے سے نماز جاتی یا رہتی۔

نماز میں پہننے سے نماز جاتی یا رہتی۔

نماز میں کھلکھلا کر ہنسنے تو نماز جاتی ہو یا رہتی۔

اذان ہوتے وقت سلام کرنا یا نہیں۔

اگر نماز میں وضو ٹوٹا تو نماز جاتی یا رہتی۔

نماز میں اگر قصد وضو ٹوڑے تو نماز جاتی یا رہتی۔

مستند ہی امام کو نماز میں کھڑا ہونے کو کیا

لفظ کہنا۔

مستند ہی امام کو نماز میں بٹھانے کو کیا لفظ کہنا۔

فورا فرض کے ساتھ سنت ادا کرنا بعد وظیفہ پڑھنا۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ ذُنُوبَنَا وَارْحَمْنَا
خَيْرَ الرَّاحِمِينَ۔

مستحب ہے۔

نماز جاتی ہے۔

نماز جاتی ہے پر وضو نہیں جاتا۔

نماز اور وضو دونوں جاتے ہیں

سلام کرنا منع ہے۔

نماز نہیں جاتی جتنی پڑا ہے پھر وضو

کر کے باقی نماز ادا کرے سگرات نہ کرے

نماز جاتی ہے۔

استدبر

سبحان اللہ

مقدمہ سے کوئی واجب چھوٹے تو کیا کرنا -
سجدہ سہو کے واجب ہونے میں فرق

اور نوافل سب برابر ہیں یا کچھ فرق ہے
عیدین اور جمعہ میں سجدہ سہو کا کرنا یا نہیں

جو شخص پانچ وقت کی نماز پڑھ گیا کیا ہوگا
مومن اور کافر میں کیا فرض ہے

جو شخص عید اجتماع کو ترک کرے گا تو
کیا ہوگا -

جو شخص عید اجتماع کو ترک کرے گا تو
کیا ہوگا -

اسپر لعنت ہے اور جس زمین پر کہ وہ
جائیگا وہ زمین اسپر لعنت کریگی -

بجلی کی طرح پلصراط سے گزریگا -
فرض ہے -

ایمان پاک ہوتا ہے -
نماز اسکی قبول نہیں -

ایک کفارہ کافی ہے -
دو مسلمان آپس میں ہاتھ ملائے کو

کہتے ہیں -
تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكُمْ وَعَقَّرَ اللَّهُ

لَنَا وَلَكُمْ -
شرط کو احکام اور شرط دونوں ایک

چند روزوں کا ایک کفارہ دینا یا جہاد
مصلح کسکو کہتے ہیں

ہوتی ہے یا نہیں -
چند روزوں کا ایک کفارہ دینا یا جہاد

مصلح کسکو کہتے ہیں
ہاتھ ملائے وقت کیا کہنا -

احکام کسکو کہتے ہیں
شرط کو احکام اور شرط دونوں ایک

شرط کو احکام اور شرط دونوں ایک
شرط کو احکام اور شرط دونوں ایک

شرط کو احکام اور شرط دونوں ایک
شرط کو احکام اور شرط دونوں ایک

باجہر سے علامہ رکھتا ہے۔ فرض ہے۔

صحیح قول کو۔
اعمال ضلیع ہونگے چالیس سال کے۔

تعالیٰ یا جل جلالہ یا عز وجل کہنا واجب ہے۔

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہنا۔

رضی اللہ عنہ کہنا۔

رحمۃ اللہ علیہ کہنا۔

اسلام علیکم اور رحمۃ اللہ وبرکاتہ کا کہنا افضل ہے۔

اللہ اللہ کہنا

یٰٰرَحْمٰنُ اللہ کہنا۔

سُبْحَانَ اللہ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا۔

اِنَّ اللہَ وَاِنَّ اِلَیْہِ رَاجِعُونَ ؕ فرض ہے۔

واجب ہے اگر ترک کیا تو فاسق ہوتا ہے

شرط کسی کو کہتے ہیں

درست کسی کو کہتے ہیں۔

مسجد میں بات کرنے سے کیا ہوگا

نام خدا تعالیٰ کا کہے یا سنے یا لکھے تو کیا کہنا۔

نام محمد رسول اللہ کے ساتھ کیا کہنا

ولہبیت اور اصحاب کے ناموں کے

ساتھ کیا کہنا۔

ولی مجتہد کے نام کے ساتھ کیا کہنا۔

مسلمان کو دیکھتے ہی کیا کہنا

چھینکے تو کیا کہنا

سننے والا کیا جواب دینا۔

خوشی کی خبر سننے تو کیا کہنا۔

مصیبت کی چیز سننے تو کیا کہنا۔

پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تمام

عزم میں درود پڑھنا کیسا ہے۔

جسوقت اسم مبارک پیغمبر صلی اللہ علیہ

والدہ وسلم کا اپنے سے یا غیر سے سننے تو
ورو و بیچنا کیا ہے۔

اگر کوئی شخص یہ دونوں نام یعنی اللہ
اور محمد کا سن کر ورو اور تعظیم اللہ کی
یہ کیا تو کیا ہوگا۔

عورتوں کو حیض و نفاس کے قضا نماز

قضا نماز معاف ہے۔

پڑھنا یا نہین

عورتوں کو حیض و نفاس کے قضا
روزے رکھنا یا نہین۔

علم پڑھنا کیا ہے

استاد کے گھر جا کر علم سیکھنا کیا ہے

اول کلمہ طیب

دوم کلمہ شہادت

سوم کلمہ تجبید

فرض ہے۔ علم دین یعنی فقہ و تفسیر و حدیث
واجب ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَعَدًا لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ
أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيمِ۔

چهارم کلمہ تومید

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

پنجم کلمہ دکنفر

أَلْكَفَرَاتِي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَسْزِرَكَ
بِكَ شَيْئًا وَأَنَا أَعْلَمُ بِهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ لَمَّا
لَا أَعْلَمُ بِهِ تُبْتُ عَنْهُ وَتُبَرَّتْ مِنْ الْكَفْرِ
وَالشِّرْكَ وَالْمَعَاصِي كُلَّهَا أَسْلَمْتُ
وَأَمَنْتُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحَمَّدٌ
رَسُولُ اللَّهِ

ایمان مجمل

أَمَنْتُ بِاللَّهِ كَمَا هُوَ بِاسْمَائِهِ وَصِفَاتِهِ
وَقُبِلْتُ بِجَمِيعِ أَحْكَامِهِ

ایمان مفصل

أَمَنْتُ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرَسُولِهِ
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدْرَ خَيْرَهُ وَشَرَّهُ مِنْ اللَّهِ
تَعَالَى وَالْبَعْثَ بَعْدَ الْمَوْتِ

نیت اور دعا و منوک

أَتُوسَّأُ لِرَفْعِ الْحَدَثِ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ

الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ
اللَّهِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى دِينِ الْإِسْلَامِ

نیت غسل کی

أَغْتَسِلُ لِرَفْعِ الْحَدَثِ

نیت تیمم کی

أَتَيْمِّمُ لِرَفْعِ الْحَدَثِ

توہین کی آیت

شنا

رکوع کی تسبیح

سجدے کی تسبیح

تسبیح

تحمید

قوم کی دعا۔ نفلون میں

جلسہ کی دعا

تشریح

درود ابراہیمی

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ -
سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ
وَكَلَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى

سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ

اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

حَمْدًا أَكْثَرَ أَطْيَبًا مُبَارَكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُّ وَيَرْضَى
رَبَّنَا -

اللَّهُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْني وَأَهْلِي وَارْزُقْني
وَارْزُقْني وَاجِبِي

أَلْتَحَيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ أَسْلَامُ
عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ - اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ
وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ

دعا سے ماثورہ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ تَوَلَّاهُ
اَلْاُسْتَاذِيْ وَالْجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَخِيَّاهُ مِنْهُمْ وَ
الْاَمَوَاتِ اِنَّكَ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

یا یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الَّذِيْ تَحَالِيْ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ
الْحَيَاةِ وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
الْمَالَةِ وَالْمَغْرَمِ -

یا یہ دعا پڑھو

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَلَا
يُغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً
مِّنْ عِنْدِكَ وَ ارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ
رَبَّنَا آتِنَا فِيْ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِيْ الْاٰخِرَةِ
حَسَنَةً وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ -

یہ بھی پڑھنا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَبِيْنُكَ وَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ تُوْبُ

دعا سے قنوت

بِكَ وَتَمَوَّكِلْ عَلَيْكَ وَنُذِنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ
وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنُحْمَلُهُ وَنَذْرُكَ
مَنْ يَجْعَلُكَ اللَّهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ
نُضِلُّنِي وَنُسْجِدُ وَإِلَيْكَ نُسْعِي وَنَتَّحِدُ
وَنُزْجُو رَحْمَتِكَ وَنُحْمَلُنِي عَدَايَكَ
يَا الْكَفَّارُ مُلْحِقٌ ۝

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ
وَإِلَيْكَ يَعُودُ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا
وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَ
حَسْبِيَ اللهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدَنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

اَللّٰهُمَّ اِنَّا بَسَلْتُكَ اِيْمَانًا مُسْتَقِيمًا وَ
فَضْلًا دَايِمًا وَنَظْرًا رَحْمَةً رَعِلْمًا نَافِعًا
وَعَقْلًا كَامِلًا وَقَلْبًا مُنَوَّرًا وَتَوْفِيقًا
اِحْسَانًا وَتَوْبَةً نَّصُوحًا وَصَبْرًا جَمِيلًا وَ
اَجْرًا عَظِيمًا وَوَسْأَةً اَكْرَامًا وَبَدَنًا صَابِرًا
وَرِزْقًا وَاسِعًا وَسَعْيًا مُشْكُورًا وَذُبْنَ

سلام اخير نماز کا

قرض نماز کے بعد کی دعا

یا یہ دعا پڑھنا۔

مَغْفُورًا وَعَمَلًا مَقْبُولًا وَدُعَاءُ مُسْتَجَابًا
وَجَسَدُهُ الْفَرْدُوسُ وَنَعِيمًا بِرَحْمَتِكَ يَا
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى الْخَيْرِ
خَلْقِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ
أَجْمَعِينَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا
يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ
لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ -

أُصَلِّيَ فَرَضَ هَذَا الْوَقْتِ لِلَّهِ تَعَالَى -

أُصَلِّيَ وَتَرَاهُ هَذَا اللَّيْلَ لِلَّهِ تَعَالَى

أُصَلِّيَ سُنَّةَ هَذَا الْوَقْتِ لِلَّهِ تَعَالَى

أُسْقِطْ صَلَاةَ فَرَضَ هَذَا الظَّهْرِ عَنْ ذِمَّتِي

يَا دَائِي صَلَاةَ الْجُمُعَةِ لِلَّهِ تَعَالَى إِنَّمَدَيْتُ

بِهَذَا الْإِمَامِ -

أُصَلِّيَ صَلَاةَ هَذَا الْعِيدِ لِلَّهِ تَعَالَى (قَدَّيْتُ

بِهَذَا الْإِمَامِ -

أُصَلِّيَ صَلَاةَ التَّرَاوِيحِ لِلَّهِ تَعَالَى

أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى وَادْعُوا إِلَهُ الْمَيِّتِ (قَدَّيْتُ

بِهَذَا الْإِمَامِ -

اَللّٰهُمَّ اَصُوْمُ غَدًا الْكَفَّ غُفْرَانِي مَا قَدْ مَنَنْتُ

فرض نماز کی نیت

وتر نماز کی نیت

سنت نماز کی نیت

جمعہ کی نماز کی نیت

عید کی نماز کی نیت

تراویح کی نماز کی نیت

جنازہ کی نماز کی نیت

روزے کی نیت

افطار کی نیت

وَمَا آخَرْتُ -
اَللّٰهُمَّ لَكَ صَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ
تَوَكَّلْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ فَتَقَبَّلْ
مِنْى -

عقیقہ کی دعا -

اَللّٰهُمَّ هَذِهِ عَقِيْقَةُ اَبْنِىْ فُلَانٍ دُفَعًا بِدَمِهِ
وَلَحْمًا بِلَحْمِهِ وَجِلْدًا بِجِلْدِهِ وَشَعْرًا
بِشَعْرِهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِّاَبْنِىْ مِنْ
النَّارِ -

قربانی کی دعا -

اَللّٰهُمَّ هَذِهِ اَضْحِيَّتِيْ مِنْى تَقَبَّلْهَا كَمَا تَقَبَّلْتَ
عَنْ اِبْرٰهِيْمَ وَحُسَيْنٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا
وَسَلَّمَ يَسُو اللّٰهُ اَكْبَرُ -

اذان سنتی ہی یہ دعا پڑھنا

لَبَّيْكَ - قُرْحَبَا يَا لِقَائِلَيْنِ عَدَلَا وَمَرْحَبَا
بِالصَّلٰوةِ اَهْلًا -

اذان

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ
اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَتَّى عَلَى الصَّلٰوةِ
حَتَّى عَلَى الصَّلٰوةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْاَلٰحِ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَتَّى عَلَى الصَّلٰوةِ

کا جواب دوبار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
تَحْتَ عَلَى الْفَلَاحِ کا جواب مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ
وَقَالَهُ يَسْأَلُ يَكُنُ اللّٰهُ الْكَبَرُ کا جواب یہی
کلمہ اخیر تک کہے

صبح کی اذان میں کونسا
لفظ زیادہ کہنا۔
صَلَّاتٌ وَبَرَزَتْ وَنُطِقَتْ يَا نُحَيْرُ دوبار
کہے۔

اقامت میں کونسا لفظ
زیادہ کہنا۔
قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ دوبار کہے اس کا جواب
أَقَامَهَا اللّٰهُ وَأَدَمَهَا مَا دَامَتِ السَّمَوَاتُ
وَالْأَرْضُ

اذان کی دعا
اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّاعُوَةُ التَّامَّةُ وَالصَّلَاةُ
الْقَائِمَةُ اِنِّ تَحْدِنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ
وَاللّٰهُ رَجَاةُ الرَّغِيْبَةِ وَابْعُدْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
بِالَّذِي وَعَدْتَهُ وَارْزُقْنَا شِفَاعَتَهُ
يَوْمَ الْقِيَمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ
جنازے کی نماز پہلی کبیر
سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ سَمُوكَ
وَتَعَالَى جَدُّكَ وَجَلَّ تَنَاوُوكَ وَلَا إِلٰهَ
غَيْرُكَ

دوسری کبیر (روود ابراہیمی پر ہنا صفحہ ۶۳)

تیسری تکبیر

بالغ یا نابالغ ہو

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعِبْدِنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا تَادَةً أَبَدًا
وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكْرِنَا وَأُنثَانَا اللَّهُمَّ
مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَ
مَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فتوفّه عَلَى الْإِسْلَامِ

لڑکا ہو تو یہ پڑھنا

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا تَرَطُّاً اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا أَجْراً
وَذُخْراً اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَافِعاً وَمُشْفِعاً -
اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرْطاً اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا أَجْراً
وَذُخْراً اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَمُشْفِعَةً

لڑکی ہو تو یہ پڑھنا

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ
حَسَنَةً وَفِي قَدَابِ النَّارِ

چوتھی تکبیر

لَبِئْسَ اللَّهُ وَعَلَىٰ مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -

میت کو قبر میں اُتارتے

وقت کیا پڑھنا

اول بار

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ

مٹی دیتے وقت کیا پڑھنا

دوم بار

وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ

وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَادَةً أُخْرَىٰ سَوْمَ بَار

أَلَسَلَامٌ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ
وَالْمُؤْمِنِينَ أَتَلُوْنَا سَلَفٌ وَفَحْنُكُمْ تَبَعٌ
وَأَنَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَا جِقُونَ بِرَحْمَةِ
اللَّهُ الْمُتَعَدِّ مِينَ وَالْمُسْتَخْرِينَ أَسْأَلُ اللَّهَ

قبرستان کی دعا و سلام

تشریق کی تکبیر

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَرْحَمُنَا اللَّهُ وَإِيَّاكُمْ
 اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
 اللَّهُ أَكْبَرُ وَفِيهِ الْحَمْدُ -

دو مرتبہ کے باوجود پڑھنا

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
 اے بار بلند پڑھنا رَبِّمَا رَبِّ الْمَلِئِكَةِ وَالرُّوحِ
 سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ
 الْعَظِيمِ -

تسبیح صلوات

لا حول

استغفار

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَأَتُوبُ
 إِلَيْهِ -

دو درود شریف

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ
 وَسَلِّمْ -

دو درود شریف دیگر

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ -

تسبیح حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا

سُبْحَانَ اللَّهِ ۳۳ بار الْحَمْدُ لِلَّهِ ۳۳ بار اللَّهُ أَكْبَرُ
 ۳۳ بار

عنہ

ایہ الکرسی

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ
 سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
 مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ

نزہت ہو تو پچیس بار پڑھنا اور سورہ انا نقسمنا ایک

بار پڑھنا اور درود شریف سو بار پڑھنا۔

عصر کے نماز کے بعد کا وظیفہ تسبیح حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی پڑھنا استغفار

سو بار پڑھنا اور سورہ عم یٰمَن سو بار پڑھنا۔

مغرب کے نماز کے بعد کا وظیفہ کلمہ طیب سو بار پڑھنا اور سورہ رحمن اور سورہ واقعہ

پڑھنا۔

عشاء کے نماز کے بعد کا وظیفہ کلمہ تحمید سو بار پڑھنا اور سورہ الحمد اور سورہ حم

سجدہ اور سورہ حم دھان اور زمزل اور سورہ قیامہ اور سورہ

تبارک۔ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ

الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ

ذَنْبٍ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ پڑھنا۔

پہلا چاند دیکھ کر یہ پڑھنا۔ قَالَ اللَّهُ خَيْرُ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ اور

سورہ فاتحہ ۳۳ بار پڑھنا۔

سونے کے وقت دعا رَبِّ قَتِي قَدْ أَبَتْ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

اسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

پڑھنا۔

وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

نیند سے اٹھے تو یہ دعا اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُحْيِي الْمَوْتَى وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

قَلِيلٌ

پڑھنا۔

کپڑے پہنے کے وقت اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا وَزَقَنِيهِ

مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ -

یہ دعا پڑھنا۔

یہ دعا پڑھنا۔
 سیکھ کر اچھوتوں کو جمعہ کے روز پہلے دس بار سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ پڑھ کر پانی پر چھینک کر
 نماز کی نیت سے پہنے کپڑے پر چھپر کے بعد دو رکعت نفل پڑھے یہ دعا
 پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اَوَارِیْ
 بِہِ عَوْرَتِیْ وَ اَتَجَسَّلُ بِہِ فِیْ حَیَاتِیْ۔ اور اذکار
 بٹھک رہے اور گیدڑی کھڑا ہو کر باندھے۔

گھر سے باہر نکلنے کے

إلى الله

وقت یہ دیکھا پڑھنا۔

ہر کام کو لکھتے وقت آیۃ الکرسی صفیہ (پڑھنا۔

پرستش

نماز کے لیے گھر سے باہر

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا
وَعَنْ شِمَائِي نُورًا وَخَلْقِي نُورًا وَأَهْلِي نُورًا
اجْعَلْ لِي نُورًا -

مخلکے تو یہ دعا پڑھنا۔

مسجد میں سید ایا نون کبریٰ
 اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبَوَجْهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطٰنِهِ

یہ دعا پڑھنا۔

یہ دعا پڑھنا۔
مسجد کا سلام یہ ہے۔

الْقَلْبُ فِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
السَّلَامُ عَلَيْنَا مِنْ رَبَّنَا وَ عَلَى عِبَادِ اللَّهِ
الصَّالِحِينَ۔

مسیح کا سلام ہے

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

سبحیہ باہر نکلے وقت اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اِبْلِیْسَ وَجُنُوْدِهِ۔
دعا پڑھنا۔

وعايش مننا۔

گھر میں داخل ہوتے وقت
یہ دعا پڑھنا۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَیْرَ الْمَوْجِ وَ خَیْرَ الْمَخْرُجِ
بِسْمِ اللّٰهِ وَ الْجَنَّةِ وَ بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا عَلٰی اللّٰهِ
رَبِّنَا نَوَكَلْنَا۔

کشاہدگی ذہن اور ترقی
علم کے لیے یہ دعا پڑھنا۔
اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْنَا مِنْ ظُلُمَاتِ الْوَهْمِ وَ اَكْرِمْنا
بِنُورِ الْفَهْمِ وَ افْتَحْ عَلَیْنَا اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَ
یَسِّرْ عَلَیْنَا خَزَائِنَ عِلْمِكَ سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا
اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْعَلِیْمُ
اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحِلَالِكَ عَنْ حَرَامَاتِكَ وَ اَعْنِیْ
بِفَضْلِكَ عَنْ سَوَاكَ اَللّٰهُمَّ فَارِجِ الْحِیْمِ
كَاشِفِ الْغَمِّ مُجِیْبِ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمَنُ
الدُّنْیَا وَ رَحْمَنُ الْاٰخِرَةِ اَنْتَ تَرْحَمُنِیْ فَارْحَمْنِیْ
بِرَحْمَتِهِ لَعَلَّنِیْ بِهَا عَن رَحْمَةٍ مِنْ سِوَاكَ

وضع زہر کھانا کھاتے وقت
یہ دعا پڑھنا۔
بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرُ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ
وَ رَبِّ السَّمَاوَاتِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ
اسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَاوَاتِ وَ هُوَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

نظر بد ہو تو یہ دعا پڑھنا۔
وَ اِنْ یَکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوا لَیَرْقُوْنَ نَافِیْ بِالْبَصَائِرِ
لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَ یَقُولُوْنَ اِنَّهُ لَحَبَشُوْنٌ وَ مَا
هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِلْعَالَمِیْنَ۔

کھانا کھانے کے بعد یہ دعا پڑھنا۔

پانچ نیکی جاتے وقت یہ دعا پڑھنا۔

کوئی چیز کھا کر بعد یہ دعا پڑھنا
 درود پڑھ کر بعد یہ دعا پڑھنا
 دیکھو کا کھانا کھا کر بعد یہ دعا پڑھنا
 اللّٰهُمَّ اَطْعِمْنَا مِنْ اَطْعَمْتَنِي وَاَسْقِنِي سَقَاتِي
 اللّٰهُمَّ لَنَا فِيهِ وَاَطْعَمْنَا خَيْرًا مِنْهُ
 اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ
 اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْ مَا رَزَقْتَهُمْ فَاغْفِرْ لَهُمْ وَاَرْزُقْهُمْ
 اللّٰهُمَّ اَطْعِمْنَا مِنْ اَطْعَمْتَنِي وَاَسْقِنِي سَقَاتِي
 اللّٰهُمَّ لَنَا فِيهِ وَاَطْعَمْنَا خَيْرًا مِنْهُ

شکریہ کی دعا پڑھنا

سبق شروع کر کے اگر پڑھنا
 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اٰطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ
 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
 عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَ
 اَصْحَابِهِ الْمَاجِدِيْنَ اَجْمَعِيْنَ -

پہلے کوئی دعا یا وظیفہ پڑھنا
 کے درود و شریف پڑھنا
 آخر یہ پڑھنا۔

فاتحہ کا درجہ

وَالسَّلَوَاتِ وَالْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ ثَوَابَ مَا
 قَسَدْتَ لَكَ مِنْ هَذِهِ الْأَطْعَمَةِ الْأَشْرَابِ
 إِلَى رُوحِ الْقُدُسِ نَبِيِّكَ وَحَبْلِيكَ خَاتَمِ
 الْمُرْسَلِينَ شَفِيعِ الْمَذْنُونِ صَاحِبِ لَتَاجِ وَ
 الْمُعْجَاجِ أَحْمَدُ الْمُجْتَبَى مُحَمَّدَانِ الْمُصْطَفَى صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَآزْوَاجِهِ وَآهْلِ
 بَيْتِهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ إِلَى رُوحِ فَلَانِ - ثُمَّ إِلَى رُوحِ
 جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
 الصَّالِحِينَ - ثُمَّ إِلَى أَرْطَمِ جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ سُبْحَانَكَ رَبِّكَ
 رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ - اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَاللَّهُ
 أَكْبَرُ فَاتِحَةُ شَرْعٍ دَرَجَةِ يَهْدِيهِ بَعْدَ سُورَةِ فَاتِحَةِ
 اَبَدٍ بَارِ اور سورۃ اخلاص تین بار درود مشرف پہنچا
 بعدۃ تکبیر مذکور پڑھنا جو کچھ مقدور ہو پھر ثواب
 طفیل سے حضرت محمد رسول اللہ کے مردہ کی روح
 کو پہنچے۔

فلان کے پاس نام
 مرحوم کا لینا۔

تکبیر

فاتحہ کا درجہ دیگر۔

إِلَى خُصَّةِ النَّبِيِّ وَأَوْلَادِ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِ النَّبِيِّ

و اصحاب النبی و زریات النبی و اہلبیت
 النبی رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نذر
 اللہ نیاز رسول اللہ سورہ فاتحہ سورہ اخلاص کا ثواب جو
 کچھ پڑھے اس کا ثواب طفیل سے پیغمبر محمد رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم کے فلان ارواح کو بھونچے شیخ رضی اللہ
 تعالیٰ سورہ فاتحہ ایک بار سورہ فاتحہ یعنی الحمد اور سورہ اخلاص
 تین بار یعنی قل ھو اللہ احد اور درود شریف پڑھے کے
 تکبیر پڑھے اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ
 واللہ اکبر اللہ اکبر واللہ الحمد۔

فاتحہ کا درجہ ۳ دیگر

بروز ہر فتوح مقدس مطہر منور صاحب المعراج و المنبر
 شفیق روز محشر ساقی جو من گوثر صدر شریعت کون معرفت
 بارگاہ طریقت قاب قوسین بنی الحرمین حضرت احمد مجتبیٰ
 محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم و چار اصحاب پاک رضی اللہ
 عنہ و خصوصاً حضرت اسد اللہ الغالب امیر المومنین حضرت
 علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ و حضرت بی بی فاطمہ
 الزہرا خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا و حضرت امام حسن
 و امام حسین و شہیدان دشت کربلا رضی اللہ تعالیٰ عنہم
 اجمعین بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ سُبْحَانَ
 رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَىٰ

الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ تَذَرَاتِهِ نِيَا رَسُولَ اللَّهِ
سورہ فاتحہ سورہ اخلاص کا ثواب اور جو کچھ پڑھے اس کا ثواب
طفیل سے پینیمبر محمد رسول اللہ علیہ والہ وسلم کے فلان ارواح کو
پونچے شیعہ علیہ السلام فاتحہ یک بار سورہ فاتحہ تین بار اخلاص
اور درود شریف پڑھے بکسیر پڑھے +

تقاریر

مؤلف رسالہ نے اس رسالہ میں عمدہ طور پر مسائل دینیہ کا اجملہ کیا ہے جس سے طلب علم
اور خاصکر لڑکوں کو ضروری مسائل دینی کے حفظ کرنے میں سہولت ہو سکتی ہو اگر
بہرستہ تعلیمات میں مشروط کیجائے تو مناسب ہے محمد عفا اللہ عنہ
مدرسہ نظامیہ

میں نے ابتداء سے انتہا تک یہ رسالہ دیکھا مفید العموم پایا گیا۔

محمد یعقوب عفا اللہ عنہ - مدرسہ نظامیہ

بندہ مکثرین اس رسالہ کو اول سے آخر تک دیکھا یہ رسالہ مختصر فقہ میں جدید طریقہ سے
تالیف کیا گیا ہے اس سے ہر مسلمان مستفید ہو سکتا ہے خصوصاً مبتدی طالب علموں
کو حفظ کرایا جائے تو از حد مفید ہوگا۔ اور نصاب تعلیمات میں شریک کیا جاوے
تو نفع و انتہا ہے فقط سید غوث الدین قادری مدرسہ نظامیہ

میرے نزدیک یہ کتاب مسلمان طلباء کے حق میں کیا معنی بلکہ ہر مسلمان کے حق میں

نہایت مفید ہے اسکا پڑھ لینا اور کتب مسائل معمولی روزمرہ سے مستغنی کرتا جاوے
یعنی اسکے جوتے ہوئے دوسری کتاب مسائل روزمرہ کے پڑھنے کی ضرورت
باقی نہیں رہتی۔ فقط

بندہ محمد عبدالسمیع کاظمی کان اللہ۔ مدرس مدرسہ عالیہ
میں نے اس رسالہ کو سرسری نظر سے دیکھا واقع میں طلباء مسلمین کے لئے مفید ہے
محمد عبد الجبار خان صدر مدرس عربی و فارسی مدرسہ اعزہ
رسالہ مولفہ محمد ابراہیم خان صاحب کو دیکھا فی الواقع یہ رسالہ قابل تعلیم و تعلیم ہے
طلباء کو مفید ہوگا۔

بندہ ابوالقاسم نور محمد مدرس مدرسہ اعزہ
اس خادم علم نے اس رسالہ کو اول سے آخر تک دیکھا بلاشبہ سرسری و زبانی
اور اسلام ہونے کے علاوہ طرز تحریر بھی نہایت عمدہ اور خوش سلوب اور اطفال
کے لیے بہت مفید ہے جب کا درس میں کر دینا عام فائدہ بخش ہے زبان نہایت سلیس
ہے اشد ضروریات دین سب اس میں ہیں خاصکر ابتدائی تعلیم کے لیے ایسی رسالوں کی
سخت ضرورت ہے جبکا طرز بیان سہل سے سہل ہو جیسا کہ یہ رسالہ۔ لہذا پہلک پر
لازم ہے کہ ایسے خیر اندیش قوم کی پوری قدر کرے۔

سید نادر الدین مددگار اول مدرسہ دارالعلوم سرکار علی
خاکسار نے مولوی محمد ابراہیم خان صاحب مولفہ رسالہ اول سے آخر تک دیکھا
بسیار نایاب اور مسلمان لڑکوں کے لیے نہایت مفید پایا خصوصاً ایسوزانہ میں دینی
تعلیم و تدریس مفقود ہو رہی ہے ایسی سلیس اردو زبان میں ایک آدھ رسالہ کا ہونا

نہایت مناسب تھا جسکو مولوی صاحب ممدوح نے پورا فرمایا اور خدا سے دعا ہو کہ آفت
کو اچھڑے عظیم بخشے اور پہلک اسکو قدر کی نگاہ سے دیکھے۔ فقط
ابوالنعمیم محمد عبدالعظیم مدرس عربی گورنمنٹ سٹی ہائی اسکول۔

حاملہ اومصلیٰ

خادم نے رسالہ وینیات موفد مولوی محمد ابراہیم خالص صاحب غوری سلمہ ربہ کو اول سو آخر
تک بغور دیکھا واقعی یہ اہل صاحب کی محنت کیف ثل شریعہ بین قابل داد ولایق
تحتسین و آفرین ہے اور یہ طریقہ کہ مسائل ضروریہ نماز و روزہ وغیرہ کو بطور سوال و جواب
مدون کیا ہے بہت ہی مختصر و مفید طلبہ و کارائے جمیع مسلمان ہو و اتعی یہ لکھ مطبوع و شائع
ہو جاوے اور تعلیم میں بھی اسکو شریک در ایج کیا جاوے تاکہ ہر ایک متعلم کے حق میں نافع و
مفید ثابت ہوگا اور عامہ خلائق کو بھی اسکو یاد کرنے پڑھنے سے بخوبی فائدہ ملیگا اور
مسائل فقیہہ پر اچھا خاصا عبور حاصل ہوگا۔

محمد عبدالحمید - مدرس مدرسہ تعلیم المعلمین سرکار علی
میں اس رسالہ کو بجا سو دیکھا اسکی اشاعت کے متعلق مجھ و دوسرے اصحاب الکراکی
رے سحر و حیرت اتفاق ہے۔ اگر یہ کتاب اپنی خوبیوں کے لحاظ سے اطفال کی تدریس
تعلیم میں داخل ہو گئی تو مولف صاحب عند اللہ ماجور و عند الناس مشکور ہونگے۔

سید عبدالخالق حسن - صدر مدرس فارسی ہائی اسکول چادر گھاٹ

قطعہ تاریخ از نتیجہ افکار سامی شاہ محمد حیدر احمدی کوہ سوار نامی مدرس فارسی شاہ پوری

مرحبا گلزار ابرہیم ہے ای - محمد خوب ہے تعلیم دین
صاف یہ تاریخ لکھدے کوہ سوار نامی تعلیم دین تسلیم دین
۱۳۹ ۱۴۰

اطلاع

ریاست حیدرآباد دکن اور عائدات انگریزی مین بھی اسکی

رجسٹری ہو چکی ہے۔ سب سے بڑے اجازت کوئی نہ چھاپے۔

جس کتاب پر مدرسہ کی مہر یا دستخط نہ ہو وہ سرورقہ سمجھی

جاسے گی۔

محمد ابراہیم خان غوری